ایگری مارکیٹنگ راؤنڈاپ

دسمبر 2014ء

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)

حکومت پنجاب

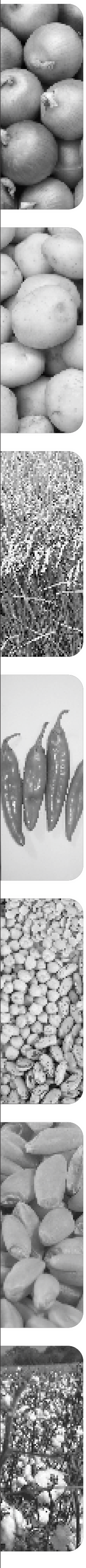

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	6
3	چاول سپر باسمتی	8
4	چاول اری	10
5	چینی سفید	11
6	چنا سیاہ	13
7	ماش	15
8	مسور	17
9	مونگ	18
10	پیاز	20
11	آلو	23
12	ٹماٹر	25
13	سرخ مرچ	28

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم، مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔ پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا با آسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ مارکیٹنگ راؤنڈ اپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈ اپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈ اپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات و تجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔

ڈاکٹر محمد صالح طاہر
سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

گندم

عالمی ادارہِ خوراک وزراعت کے تازہ ترین اعدادوشمار کے مطابق سال 15-2014 کے دوران اجناس کی مجموعی عالمی پیداوار 2523 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔ جبکہ اجناس کا عالمی استعمال 2461 ملین ٹن ہو جائیگا۔ اسی طرح اجناس کے عالمی ذخائر بڑھ کر 627.5 ملین ٹن ہو جائیں گے۔ اجناس کی عالمی تجارت 337 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔ اجناس کی عالمی پیداوار اس کے مجموعی استعمال سے زیادہ رہے گی اس میں زیادہ کردار اس سال گندم کی مجموعی عالمی پیداوار نے ادا کیا۔ اس سال گندم کی عالمی پیداوار بڑھ کر 718.5 ملین ٹن کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔ چاول کی عالمی پیداوار 496.4 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ باقی اجناس کی مجموعی عالمی پیداوار 1.308 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

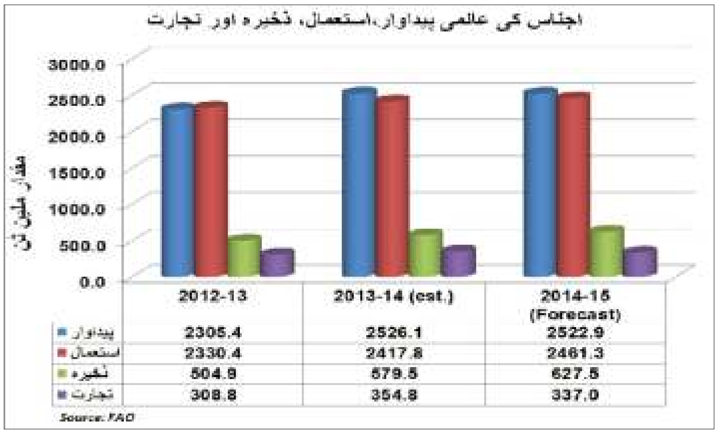

عالمی سطح پر گندم کی مجموعی پیداوار گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی بلند ترین سطح پر ریکارڈ کی جارہی ہے جو کہ گذشتہ سال کی نسبت بڑھ کر 718.5 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گئی۔ گندم کا مجموعی عالمی استعمال 700.8 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا۔ گندم کے مجموعی عالمی ذخائر 192.4 ملین ٹن اور عالمی تجارت 150.0 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔

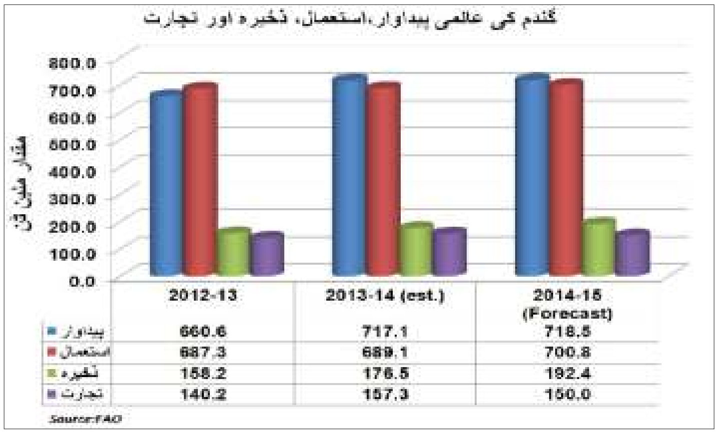

عالمی سطح پر گندم کے بڑے پیداواری مما لک اور وہاں گندم کے استعمال کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ یورپین مما لک میں سال 2013 کے دوران گندم کی مجموعی پیداوار 143.7 ملین ٹن رہی جبکہ یورپین مما لک میں گندم کا مجموعی استعمال 116.3 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا اسی طرح چین میں گندم کی مجموعی پیداوار 121.9 ملین ٹن اور وہاں گندم کا ستعمال 125.4 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا۔ بھارت میں سال 2013 کے دوران گندم کی پیداوار 93.5 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ وہاں گندم کا استعمال 85.8 ملین ٹن رہا۔ امریکہ نے 2013 کے دوران 58 ملین ٹن گندم پیدا کی اور اُس کا مجموعی استعمال 34 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا۔ باقی تفصیل درج ذیل گراف میں دی گئی ہے۔

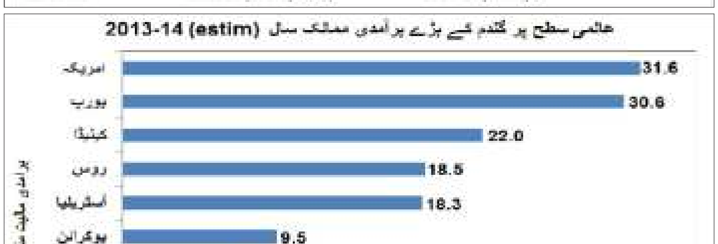

عالمی سطح پر گندم کے بڑے برآمدی مما لک میں امریکہ 31.6 ملین ٹن گندم کی برآمد کے ساتھ سرفہرست جبکہ یورپین مما لک 30.6 ملین ٹن گندم کی برآمد کے ساتھ دوسرے، کینیڈا 22 ملین ٹن برآمد کے ساتھ تیسرے، روس 18.5 ملین ٹن برآمد کے ساتھ چوتھے، آسٹریلیا 18.3 ملین ٹن برآمد کے ساتھ پانچویں، یوکرائن 9.5 ملین ٹن برآمد کے ساتھ چھٹے، قازقستان 8 ملین ٹن برآمد کے ساتھ ساتویں، بھارت 5.5 ملین ٹن برآمد کے ساتھ آٹھویں جبکہ ترکی اور ارجنٹائن بالترتیب نویں اور دسویں نمبر پر ہیں۔

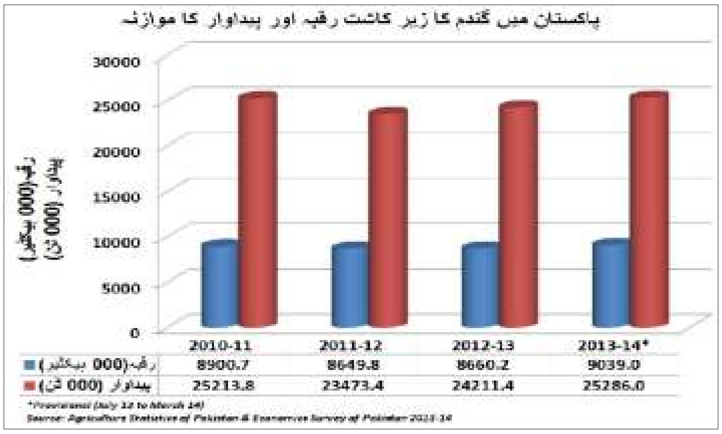

پاکستان میں سال 2011-12 سے گندم کی مجموعی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان میں گندم کی مجموعی ملکی پیداوار 23.473 ملین ٹن رہی س جبکہ سال 2012-13 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 24.211 ملین ٹن تھی جبکہ سال 2013-14 کے دوران گندم کی ملکی پیداوار مزید بڑھ کر 25.286 ملین ٹن پر پہنچ گئی۔

بہتر پیداوار کی وجہ سے پاکستان نے گندم کی برآمد بھی شروع کی۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان سے مجموعی طور پر 0.413 ملین ٹن گندم برآمد کی گئی۔ سال 2012-13 کے دوران 0.200 ملین ٹن جبکہ سال 2013-14 کے دوران 0.020 ملین ٹن گندم برآمد کی گئی۔ اسی طرح سال 2014-15 کے پہلے چار مہینوں کے دوران 270 ٹن گندم برآمد کی گئی۔

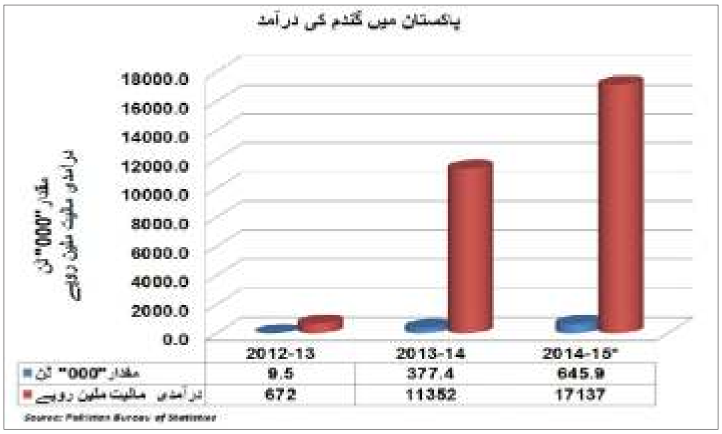

پاکستان نے گندم کی برآمد کے ساتھ ساتھ گندم کی درآمد بھی کی سال 2012-13 کے دوران صرف 9500 ٹن گندم درآمد کی۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 0.377 ملین ٹن گندم کی درآمد کی۔ سال 2014-15 کے پہلے چار مہینوں کے دوران پاکستان نے 0.646 ملین ٹن درآمد کی۔ جو کہ گذشتہ تین سالوں کے دوران گندم کی ریکارڈ درآمد ہے۔

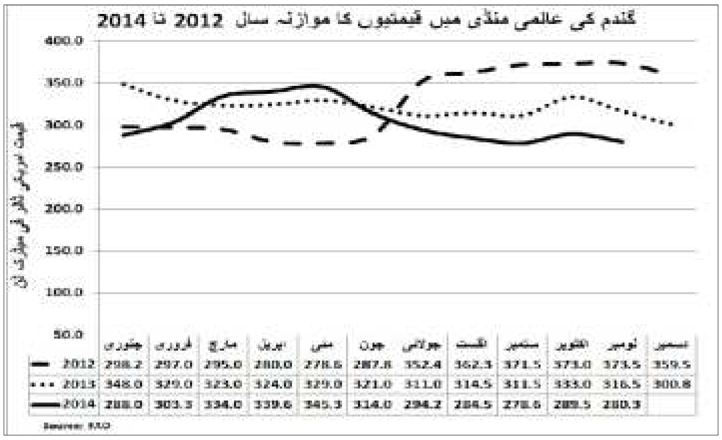

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ اکتوبر 2014 کے دوران گندم کی عالمی قیمت بڑھ کر 289.5 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ نومبر 2014 کے دوران کم ہو کر 280.3 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ گندم کی موجودہ عالمی قیمتیں گذشتہ تین سالوں کے مقابلہ میں اپنی کم ترین سطح پر ہیں۔

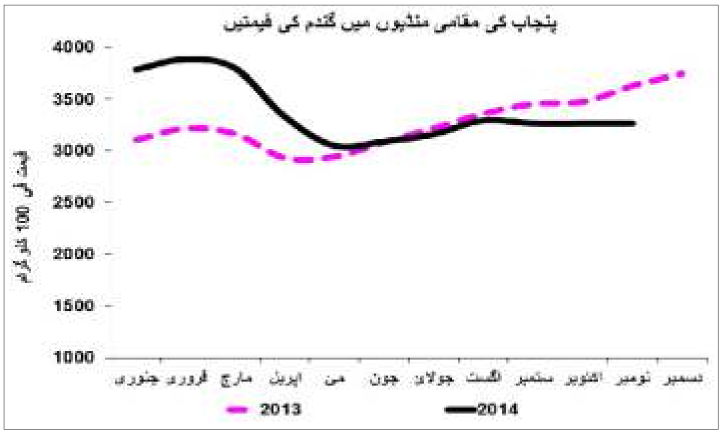

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت3265 روپے فی سوکلوگرام تھی جوکہ ماہ نومبر میں برقرار رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کی نسبت10.01 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال کی ماہ نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	3349	3325	3853	0.71	-13.09
فیصل آباد	3094	3402	3531	-9.04	-12.37
سرگودھا	3282	3209	3692	2.28	-11.11
ملتان	3323	3332	3668	-0.28	-9.40
گوجرانوالہ	3246	3260	3525	-0.42	-7.90
اوکاڑہ	3170	3190	3528	-0.63	-10.13
راولپنڈی	3364	3266	3581	3.00	-6.06
رحیم یارخان	3275	3236	3745	1.20	-12.56
بہاولپور	3294	3275	3627	0.59	-9.18
ڈیرہ غازی خان	3255	3153	3549	3.22	-8.29
اوسط	**3265**	**3265**	**3630**	**0.06**	**-10.01**

مکئی

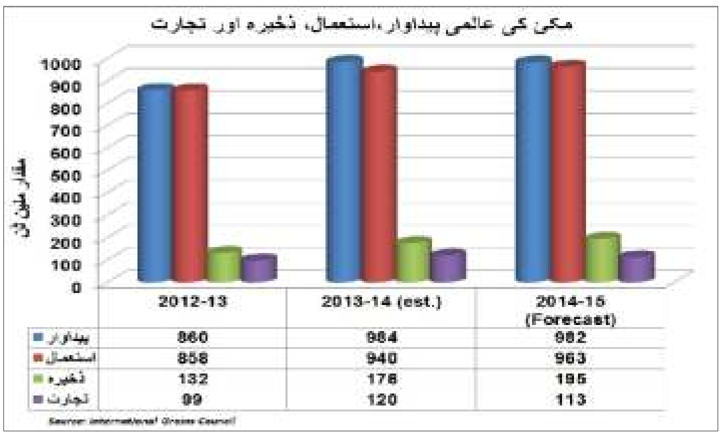

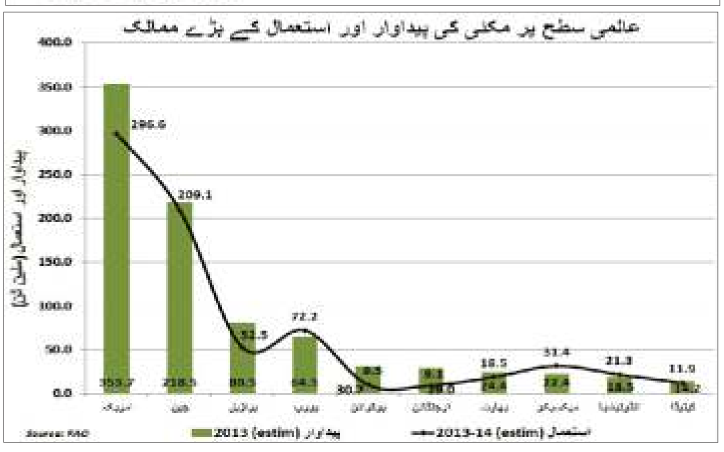

مکئی کی عالمی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال15-2014 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار میں2 ملین ٹن کی کمی ہوسکتی ہے۔سال14-2013 کے دوران مکئی کے مجموعی عالمی پیداوار 9 8 4 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے دوران کم ہوکر982 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔مکئی کا عالمی استعمال سال14-2013 کے دوران940 ملین ٹن تھا جوکہ سال15-2014 کے دوران بڑھ کر963 ملین ٹن ہوگیا۔اسی طرح سال14-2013 کے دوران مکئی کے عالمی ذخائر176 ملین ٹن تھے جوکہ سال15-2014 کے دوران بڑھ کر195 ملین ٹن ہوجائیں گے۔سال14-2013 کے دوران مکئی کی عالمی تجارت120 ملین ٹن تھی جو کہ سال15-2014 کے دوران کم ہوکر113 ملین ٹن کی سطح پرآجائے گی۔

عالمی سطح پرمکئی کی پیداوار میں امریکہ 7 . 3 5 3 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، چین 218.5 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل 80.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، یورپین ممالک64.5 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، یوکرائن 30.7 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، ارجنٹائن29 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، بھارت 24.4 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، میکسیکو22.4 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، انڈونیشیا18.5 ملین ٹن کے ساتھ نویں اورکینیڈا14.2 ملین ٹن کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر مکئی کے بڑے برآمدی ممالک میں امریکہ 43 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، برازیل 23.5 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، یوکرائن 19.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے ،ارجنٹائن 12 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، بھارت 4.2 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، روس 4 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، یورپین ممالک 2.9 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں، کینیڈا 1.8 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں، جنوبی افریقہ 1.8 ملین ٹن کے ساتھ نویں اور سربیا 1.7 ملین ٹن کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔

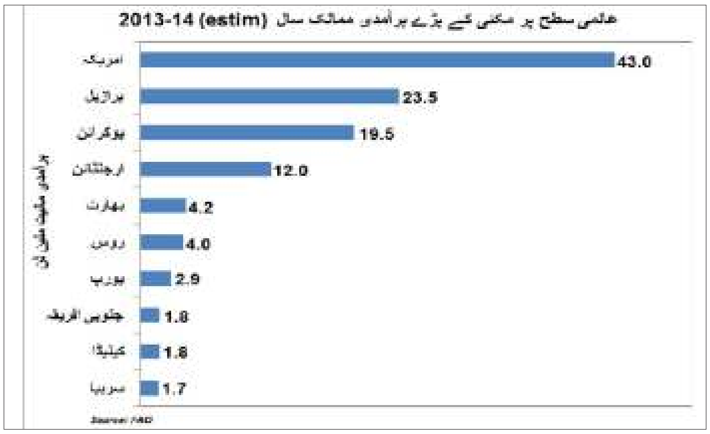

مکئی کی عالمی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ اکتوبر 2014 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 164.7 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ نومبر 2014 کے دوران بڑھ کر 177.9 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔ مگر مکئی کی عالمی قیمتوں میں اس اضافے کے باوجود بھی مکئی کی حالیہ قیمتیں گذشتہ تین سالوں کے مقابلہ میں اپنی کم ترین سطح پر ہیں۔

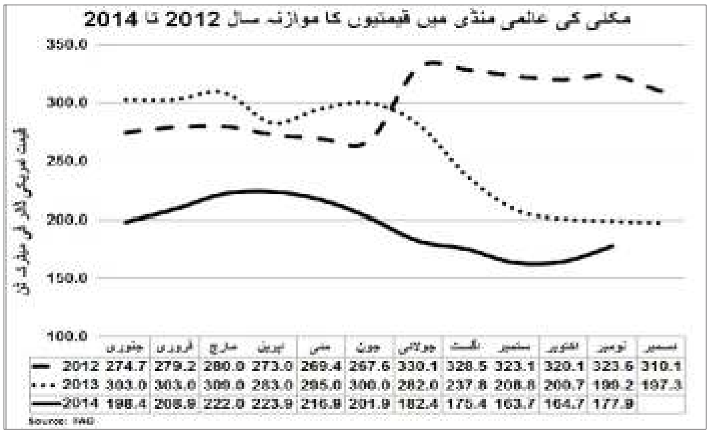

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2644 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ نومبر میں کم ہو کر 2358 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی 8.54 فیصد ریکارڈ کی گی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کی نسبت 4.53 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

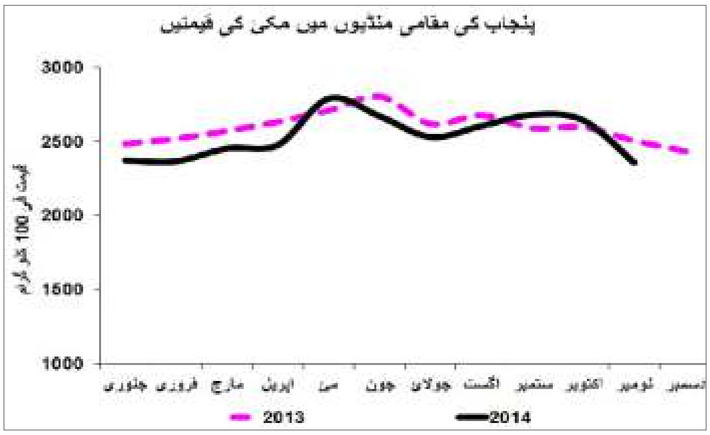

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر (2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	2345	3775	2236	-37.89	4.85
فیصل آباد	2625	2820	2439	-6.91	7.62
سرگودھا	2200	2322	2263	-5.24	-2.79
ملتان	2300	2376	2470	-3.18	-6.90
گوجرانوالہ	2733	3343	2612	-18.25	4.62
اوکاڑہ	2679	2271	2353	17.95	13.86
راولپنڈی	2400	2438	2404	-1.54	-0.16
رحیم یار خان	2100	2100	2349	0.00	-10.59
بہاولپور	2200	2304	2632	-4.50	-16.40
ڈیرہ غازی خان	2000	2696	3303	-25.82	-39.44
اوسط	**2358**	**2644**	**2506**	**-8.54**	**-4.53**

چاول باسمتی

چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں گذشتہ سال کی نسبت معمولی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔سال14-2013 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار498.4 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 کے دوران کم ہو کر496.4 ملین ٹن ہوگئی۔مگر چاول کا مجموعی عالمی استعمال سال 14-2013 کے دوران 492.1 ملین ٹن تھا جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر500.3 ملین ٹن ہو جائے گا۔دوسری طرف چاول کے عالمی ذخائر181.3 ملین ٹن سے کم ہو کر177.7 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔چاول کی عالمی تجارت میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔سال 14-2013 کے دوران چاول کی عالمی تجارت39.7 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر40 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔

	2012-13	2013-14 (est.)	2014-15 (Forecast)
پیداوار	490.9	498.4	496.4
استعمال	477.9	492.1	500.3
ذخیرہ	175.7	181.3	177.7
تجارت	37.3	39.7	40.0

Source: FAO

عالمی سطح پر چاول کی پیداوار میں چین 140.7 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت106.5 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ دوسرے، انڈونیشیا44.9 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش34.4 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ چوتھے، ویت نام29.3 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پانچویں، تھائی لینڈ25.2 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ چھٹے، میانمار18.1 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ ساتویں، فلپائن12.3 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ آٹھویں، برازیل 7.9 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ نویں اور جاپان7.8 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔

عالمی سطح پر چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں بھارت10.0 ملین ٹن چاول کی برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ9.6 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، ویت نام6.5 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، پاکستان 3.4 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 3.1 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں جبکہ برازیل یوروگوئے، میانمار، ارجنٹائن اور مصر بالترتیب چاول کے بڑے برآمدی ممالک ہیں۔

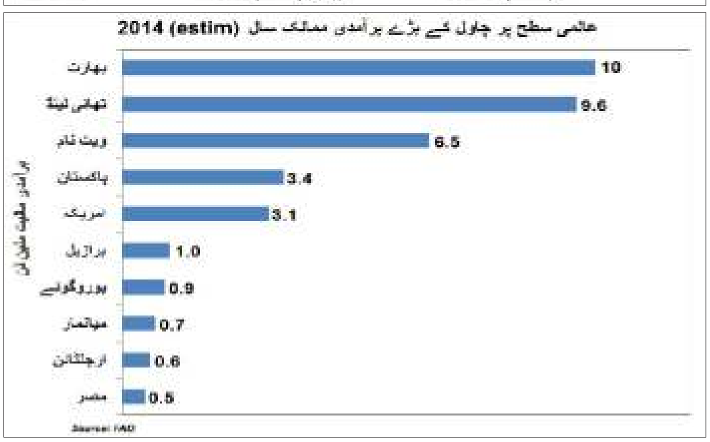

پاکستان میں چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں گذشتہ سال13-2012 کی نسبت اضافے کا رجحان ہے۔سال13-2012 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار 5.536 ملین ٹن تھی جو کہ سال14-2013 کے دوران بڑھ کر6.798 ملین ٹن ہو گئی۔چاول کی نئی فصل ان دنوں منڈیوں میں دستیاب ہے۔مگر قیمتیں کم ہونے کی وجہ سے چاول کے کاشتکار مشکل کا شکار ہیں۔

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14*
رقبہ (000 ہیکٹر)	2365.3	2571.2	2308.8	2789.0
پیداوار (000 ٹن)	4823.3	6160.4	5536.0	6798.0

*Provisional (July 13 to March 14)
Source: Agriculture Statistics of Pakistan & Economic Survey of Pakistan 2013-14

	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15*
مقدار "000" ٹن	3629.8	3407.7	3743.4	859.7
برآمدی مالیت ملین روپے	184405.0	186623.0	222885.0	52321.0

	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15*
مقدار "000" ٹن	953.3	674.0	673.9	169.0
برآمدی مالیت ملین روپے	73711.0	64593.0	74835.0	18746.0

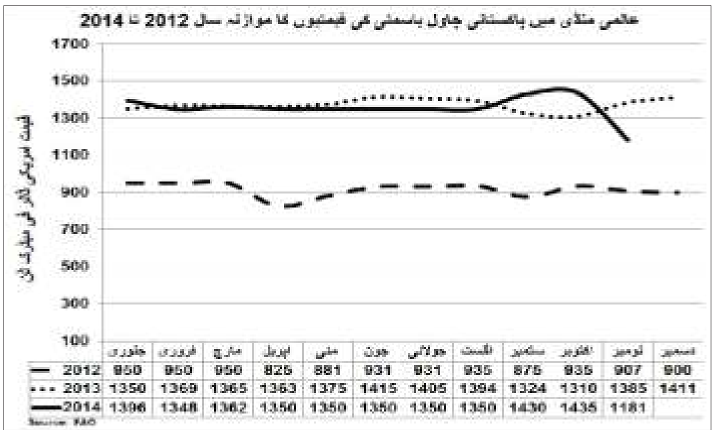

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2012	950	950	950	826	881	931	931	935	876	935	907	900
2013	1350	1369	1365	1363	1375	1415	1405	1394	1324	1310	1385	1411
2014	1396	1348	1362	1350	1350	1350	1350	1350	1430	1435	1181	

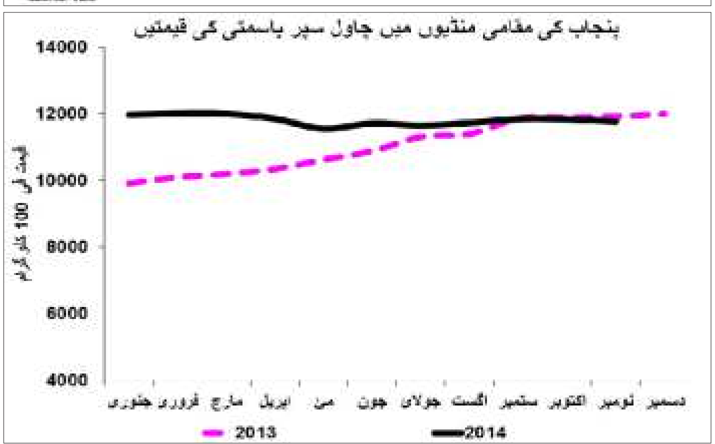

عالمی سطح پر پاکستان کا شمار چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 3.407 ملین ٹن چاول برآمد کیا جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 3.743 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گیا۔ جبکہ سال 2014-15 کے پہلے چار مہینوں کے دوران چاول کی مجموعی برآمد 859.7 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

اسی طرح پاکستان نے سال 2012-13 کے دوران 674 (000ٹن) باسمتی برآمد کیا۔ سال 2013-14 کے دوران باسمتی چاول کی برآمد اپنی اُسی سطح پر برقرار رہی یعنی 673.9 (000ٹن) چاول باسمتی برآمد ہو سکا۔ جبکہ سال 2014-15 کے پہلے چار مہینوں کے دوران پاکستان صرف 169.0 (000ٹن) چاول باسمتی کی برآمد کر سکا۔ مزید یہ کہ چاول باسمتی کی نئی فصل منڈیوں میں آ چکی ہے۔ جس سے چاول کی قیمتیں گذشتہ سال کی نسبت انتہائی کم سطح پر ہیں۔ لہذا حکومت کو چاہیے کہ وہ چاول کی برآمد کو بڑھانے کے لئے ضروری اقدامات کرے تا کہ چاول کے کاشتکاروں کو اُن کی فصل کا جائزہ معاوضہ مل سکے۔

عالمی منڈی میں پاکستانی چاول باسمتی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ اکتوبر 2014 کے دوران چاول باسمتی کی عالمی قیمت 1435 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ نومبر 2014 کے دوران کم ہو کر 1181 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ اکتوبر کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ 0.31 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں سے 1.04 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	10764	12160	12505	-11.48	-13.92
فیصل آباد	11125	11500	10974	-3.26	1.38
سرگودھا	12438	10894	11664	14.16	6.63
ملتان	12619	11276	11204	11.91	12.63
گوجرانوالہ	11692	11536	12116	1.35	-3.50
اوکاڑہ	11408	11798	12100	-3.30	-5.72
راولپنڈی	12800	13594	12645	-5.84	1.23
رحیم یار خان	11610	11430	12566	1.57	-7.61
بہاولپور	11742	12513	12204	-6.16	-3.79
ڈیرہ غازی خان	11477	11719	11224	-2.06	2.26
اوسط	**11767**	**11842**	**11920**	**-0.31**	**-1.04**

چاول اری

پاکستان سے چاول اری کی برآمد میں اضافے کا رجحان ہے۔ سال 13-2012 کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 2.733 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران بڑھ کر 3.069 ملین ٹن ہو گئی جبکہ سال 15-2014 کے پہلے چار مہینوں کے دوران چاول اری کی مجموعی برآمد 690.7 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں بھی کمی کا رجحان ہے۔ اکتوبر 2014 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 478.5 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ نومبر 2014 کے دوران کم ہو کر 444.9 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ چاول اری کی موجودہ برآمدی قیمت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر ریکارڈ کی گئی۔

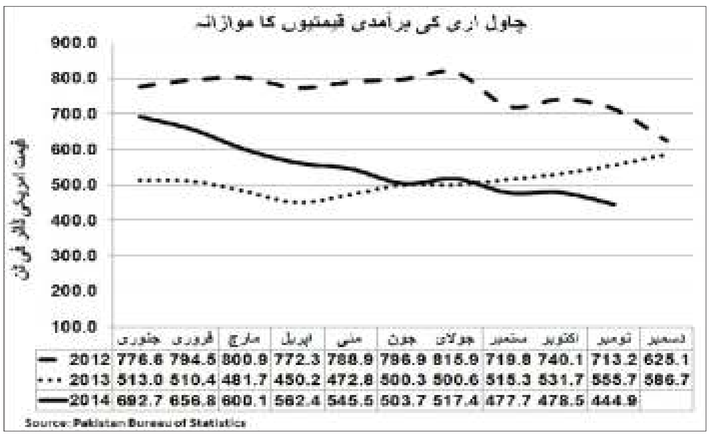

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی گذشتہ ماہ اکتوبر میں چاول اری کی اوسط قیمت 3707 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ نومبر میں کم ہو کر 3591 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی 2.89 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کے مقابلہ میں شرح کمی 0.07 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

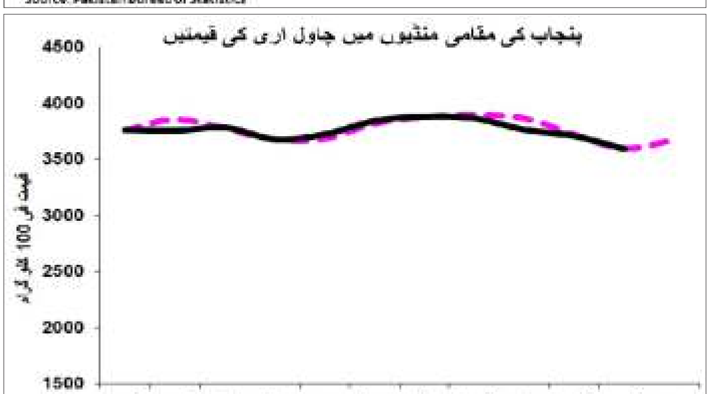

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	3314	3835	3513	-13.59	-5.66
فیصل آباد	3400	3681	3582	-7.64	-5.08
سرگودھا	3600	3515	3492	2.42	3.09
ملتان	3700	3408	3351	8.58	10.41
گوجرانوالہ	3600	3678	3618	-2.12	-0.50
اوکاڑہ	3500	3750	3742	-6.67	-6.47
راولپنڈی	3800	4071	3929	-6.66	-3.28
رحیم یارخان	3667	3900	3784	-5.98	-3.10
بہاولپور	3767	3735	3455	0.85	9.02
ڈیرہ غازی خان	3567	3500	3487	1.90	2.28
اوسط	**3591**	**3707**	**3595**	**-2.89**	**-0.07**

چینی سفید

چینی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال14-2013 کے دوران چینی کی مجموعی عالمی پیداوار182.2 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جوکہ سال15-2014 کے ابتدائی اعدادوشمار کے مطابق بڑھ کر183.9 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔ اسی طرح سال14-2013 کے دوران چینی کا عالمی استعمال177.7 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا جو کہ سال15-2014 کے دوران بڑھ کر181.9 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گا۔ چینی کے عالمی ذخائر74.8 ملین ٹن سے بڑھ کر77.1 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔ چینی کی عالمی تجارت میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ سال14-2013 کے دوران چینی کی عالمی تجارت55 ملین ٹن تھی جوکہ سال15-2014 کے دوران بڑھ کر 55.7 ملین ٹن ہوجائے گی۔

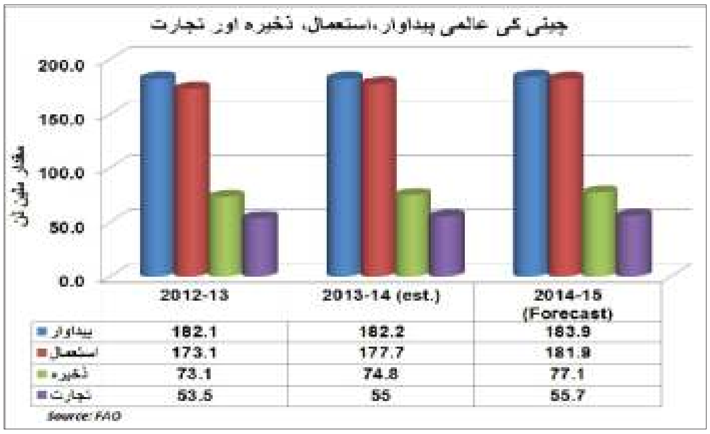

عالمی سطح پر چینی کی پیداوار میں برازیل40.1 ملین ٹن چینی کی پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت26.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، یورپین ممالک16.7 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، چین14.4 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، تھائی لینڈ11.3 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، امریکہ8.0 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، میکسیکو6.5 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں اور پاکستان5.8 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

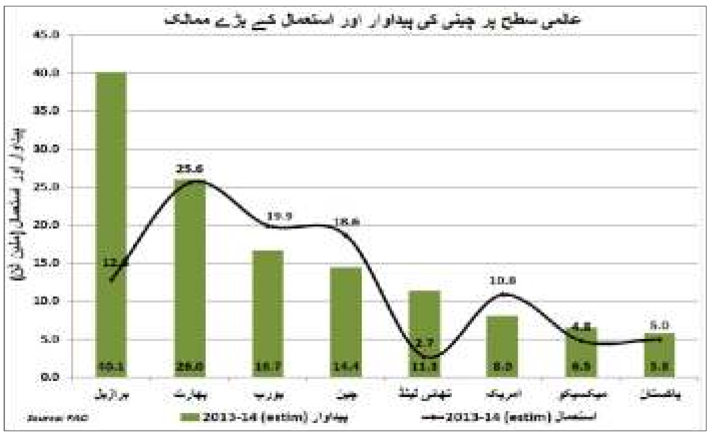

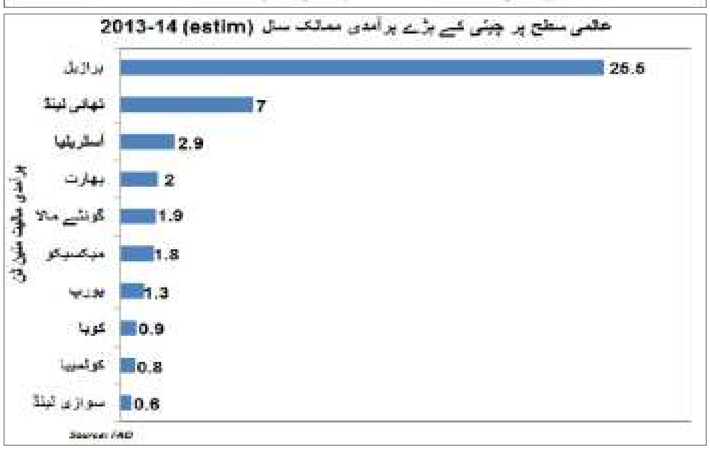

عالمی سطح پر چینی کے بڑے برآمدی ممالک میں برازیل25.5 ملین ٹن چینی کی برآمد کے ساتھ پہلے، تھائی لینڈ7.0 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا2.9 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، بھارت2.0 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، گوئٹے مالا1.9 ملین ٹن چینی کی برآمد کے ساتھ پانچویں جبکہ میکسیکو، یورپین ممالک کا بالترتیب بڑے برآمدی ممالک میں شمار ہوتا ہے۔

پاکستان میں سال11-2010 سے گنے کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ سال11-2010 میں گنے کی مجموعی پیداوار55.308 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 12-2011 کے دوران بڑھ کر 58.396 ملین ٹن ہو گئی۔ سال 13-2012 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداو63.750 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال 14-2013 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار مزید بڑھ کر 66.469 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان میں گنے کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

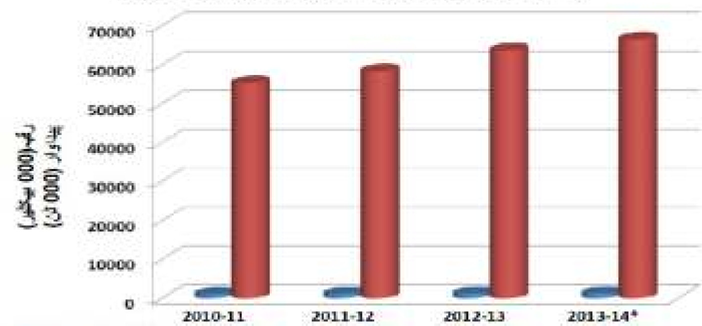

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14*
رقبہ(000 ہیکٹر)	987.6	1057.5	1128.8	1173.0
پیداوار (000 ٹن)	55308.5	58396.4	63749.9	66469.0

*Provisional (July 13 to March 14)
Source: Agriculture Statistics of Pakistan & Economic Survey of Pakistan 2013-14

پاکستان نے سال13-2012 کے دوران1.064 ملین ٹن چینی برآمد کی۔ سال 14-2013 کے دوران چینی کی برآمد کم ہو کر0.649 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال15-2014 کے پہلے چار مہینوں کے دوران چینی کی برآمد مزید کم ہو کر 196.9 (000ٹن) رہ گئی۔

پاکستان سے چینی کی برآمد

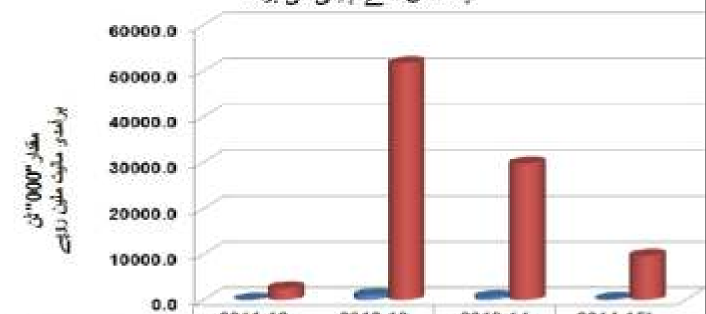

	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15*
مقدار "000" ٹن	48.7	1064.0	649.1	196.9
برآمدی مالیت ملین روپے	2575.0	51692.0	29711.0	9728.0

Source: Pakistan Bureau of Statistics
*Export July 14 to October 14

پاکستان نے چینی کی برآمد کے ساتھ ساتھ چینی کی کچھ مقدار درآمد بھی کی۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 7.3 (000ٹن) چینی درآمد کی۔ سال 14-2013 کے دوران چینی کی درآمد10.2 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 15-2014 کے پہلے چار مہینوں کے دوران پاکستان نے صرف4000 ٹن چینی درآمد کی۔

پاکستان میں چینی کی درآمد

	2012-13	2013-14	2014-15*
مقدار "000" ٹن	7.3	10.2	4.0
درآمدی مالیت ملین روپے	501.0	638.0	186.0

Source: Pakistan Bureau of Statistics
*Import July 14 to October 14

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔ اکتوبر2014 کے دوران چینی کی عالمی قیمت38.11 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ نومبر 2014 کے دوران کم ہو کر 36.54 روپے فی کلوگرام ہو گئی۔

چینی کی عالمی منڈی میں قیمتیں سال 2012 تا2014

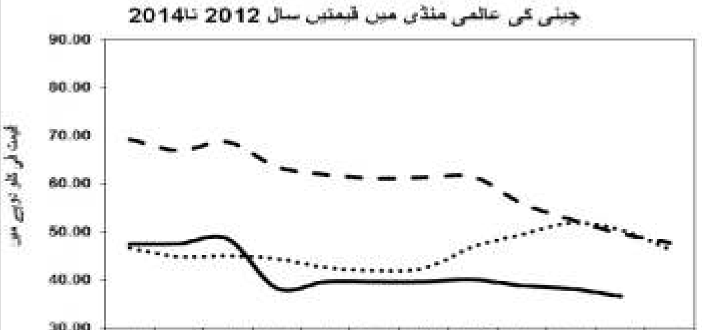

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2012	69.29	66.95	68.72	63.57	61.92	61.16	61.33	61.46	55.87	52.54	49.65	47.72
2013	46.61	44.81	45.03	44.35	42.57	41.88	42.40	46.91	49.46	51.86	50.39	46.33
2014	47.41	47.52	48.51	38.22	39.80	39.60	39.80	40.00	38.76	38.11	36.54	

Source:-World Bank

اس وقت پاکستان میں گنے کی کرشنگ جاری ہے مگر عالمی منڈیوں میں چینی کی کم قیمت کی وجہ سے چینی کی برآمد نہ ہو سکی جس کی وجہ سے چینی کا گذشتہ سال کا ذخیرہ موجود ہے، جبکہ شوگر ملز مطالبہ کر رہی ہیں کہ گنے کی امدادی قیمت میں کمی کی جائے جو کہ صوبہ پنجاب میں 180 روپے فی من مقرر ہے۔ اس مسئلے کی وجہ سے گنے کے کاشتکار کافی پریشان ہیں لہذا حکومت کو چاہیے کہ اس مسئلہ کو فوری حل کیا جائے تا کہ گنے کے کاشتکار مزید پریشانی سے بچ سکیں۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔ اکتوبر میں چینی کی قیمت 5560 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ نومبر میں کم ہو کر 5363 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 3.51 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کے مقابلے میں 3.27 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

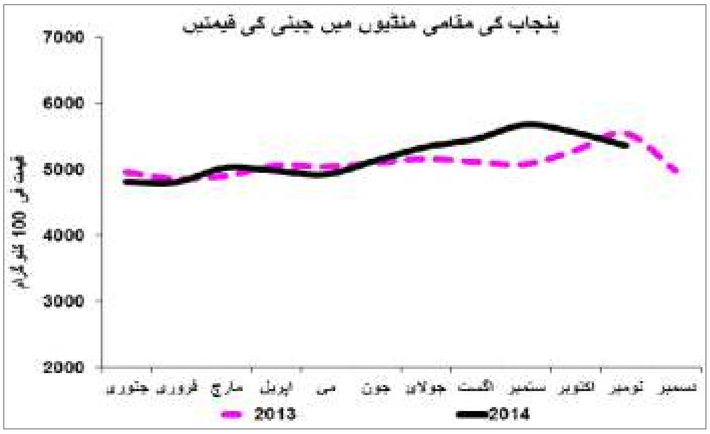

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر (2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	5299	5669	5658	-6.52	-6.35
فیصل آباد	5200	5605	5628	-7.23	-7.60
سرگودھا	5321	5547	5643	-4.08	-5.70
ملتان	5321	5425	5374	-1.92	-0.98
گوجرانوالہ	5410	5645	5647	-4.17	-4.20
اوکاڑہ	5305	5516	5571	-3.82	-4.77
راولپنڈی	5321	5652	5705	-5.85	-6.73
رحیم یار خان	5486	5586	5465	-1.80	0.38
بہاولپور	5493	5448	5437	0.82	1.02
ڈیرہ غازی خان	5479	5510	5361	-0.57	2.20
اوسط	**5363**	**5560**	**5549**	**-3.51**	**-3.27**

چنا سیاہ

پاکستان میں سال 14-2013 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ سال 13-2012 کے دوران چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 751.3 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 475 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

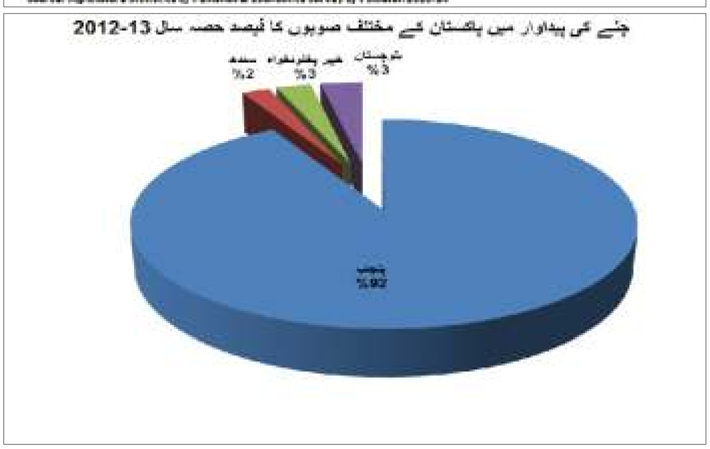

سال 13-2012 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب کا چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں 92 فیصد حصہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ صوبہ بلوچستان 3 فیصد کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔

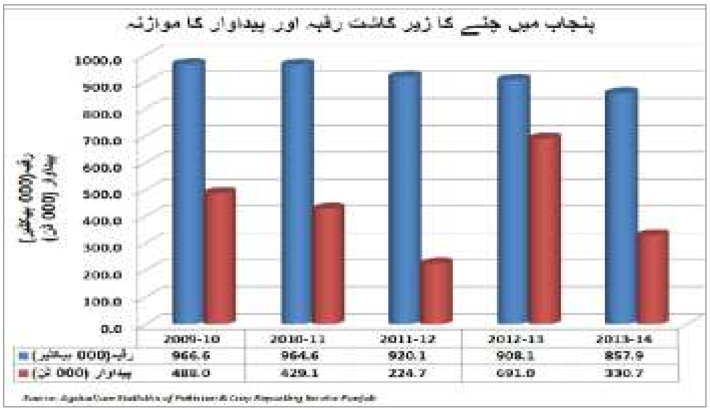

صوبہ پنجاب میں بھی چنے کی مجموعی پیداوار میں کمی کا رجحان پایا گیا۔ سال 2012-13 کے دوران چنے کی مجموعی پیداوار 691.0 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 2013-14 کے دوران مزید کم ہو کر 330.7 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

پاکستان چنے کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ہر سال چنا بیرون ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے 0.036 ملین ٹن چنا درآمد کیا۔ سال 2012-13 کے دوران چنے کی درآمد بڑھ کر 0.0702 ملین ٹن ہو گئی۔ سال 2013-14 کے دوران چنے کی درآمد میں کمی واقع ہوئی اور مجموعی درآمد کم ہو کر 0.0514 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 2014-15 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان نے صرف 6596 ٹن چنا درآمد کیا۔

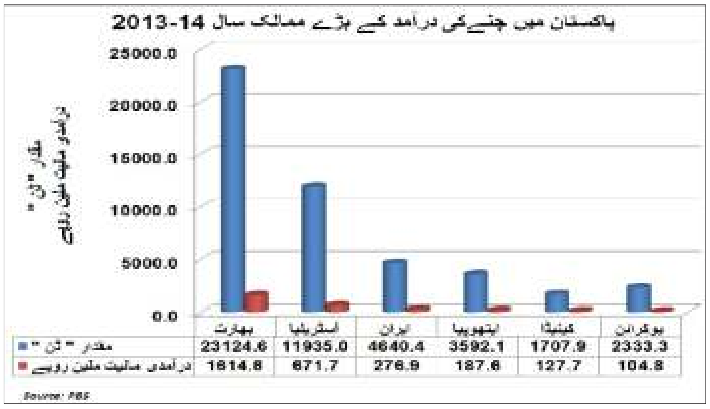

پاکستان نے سال 2013-14 کے دوران چنے کی زیادہ تر درآمد بھارت، آسٹریلیا، ایران، ایتھوپیا، کینیڈا اور یوکرائن سے کی۔

گذشتہ سال 2013-14 کے دوران چنے کی کم ملکی پیداوار کی وجہ سے ملک میں چنے کے مقامی ذخائر کم ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں میں چنے کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ مگر چنے کے درآمد کنندگان نے چنے کی درآمد شروع کر دی ہے۔ دسمبر 2014 کے دوران درآمدی چنا مقامی منڈیوں میں آنا شروع ہو جائے گا۔ پرائیوٹ درآمد کنندگان نے بتایا کہ انہوں نے 1200-1000 کے قریب چنے کے کنٹینرز کا آرڈر دیا ہوا ہے جو کہ دسمبر 2014 سے ملک میں آنا شروع ہو جائے گا اور چنے کی قیمتیں کم ہونا شروع ہو جائیں گی۔ صوبہ پنجاب میں چنے کی نئی فصل کی کاشت مکمل ہو چکی ہے۔ اور چنے کے زیر کاشت رقبہ میں 2.43 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ گذشتہ سال 2013-14 کے دوران چنا 2.119 ملین ایکڑ رقبہ پر کاشت کیا گیا تھا جبکہ اس سال 2014-15 کے دوران چنا 2.171 ملین ایکڑ پر کاشت ہو چکا ہے۔ نئی فصل اپریل 2015 میں منڈیوں میں آ جائیگی۔

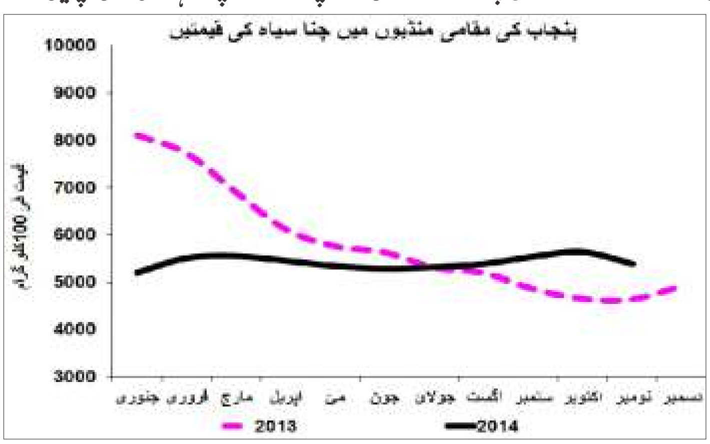

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں چنے کی قیمت 5635 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ نومبر میں 4.26 فیصد کمی کے ساتھ 5380 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی لیکن گذشتہ سال ماہ نومبر کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 16.46 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	5905	6296	4995	-6.21	18.23
فیصل آباد	4723	5368	4176	-12.02	13.11
سرگودھا	5341	5170	4045	3.32	32.05
ملتان	5374	5524	4539	-2.71	18.41
گوجرانوالہ	5458	5953	4763	-8.30	14.59
اوکاڑہ	5091	5758	4671	-11.59	8.99
راولپنڈی	5407	6146	5297	-12.02	2.07
رحیم یار خان	5500	5498	5175	0.03	6.28
بہاولپور	5600	5415	4413	3.42	26.91
ڈیرہ غازی خان	5400	5220	4355	3.45	23.99
اوسط	**5380**	**5635**	**4643**	**-4.26**	**16.46**

ماش

ماش کی ملکی پیداوار میں کمی کا رجحان ہے۔ سال13-2012 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار10.9(000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال14-2012 کے دوران کم ہوکر10.2(000ٹن) کی سطح پر آگئی۔ ماش کی مجموعی ملکی پیداوار ملکی ضرورت کو پورا نہیں کرپاتی۔ جس کی وجہ سے ماش بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔

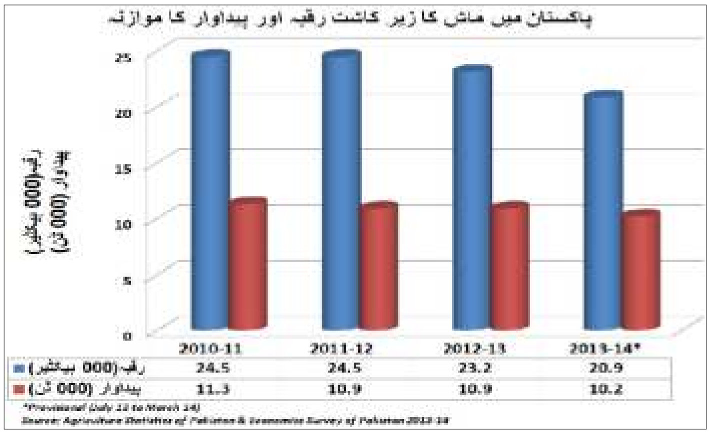

سال13-2012 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 56 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 33 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ ایک فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

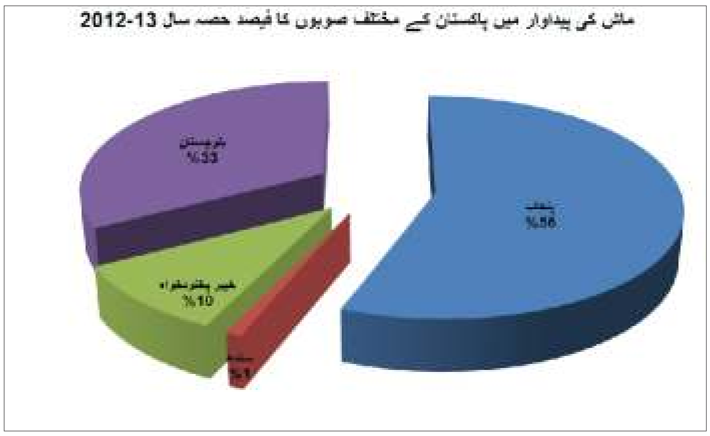

صوبہ پنجاب میں بھی ماش کی پیداوار سال11-2010 سے مسلسل گراوٹ جاری ہے۔ سال 11-2010 کے دوران صوبہ پنجاب میں ماش کی پیداوار 6.5(000ٹن) تھی جو کہ سال12-2011 کے دوران کم ہوکر6.4(000ٹن) ہوگئی۔ سال13-2012 کے دوران ماش کی پیداوار مزید کم ہوکر6.1(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال14-2013 کے دوران ماش کی پیداوار مزید کم ہوکر 5.9(000ٹن) رہ گئی۔

پاکستان ہر سال ماش بیرون ممالک سے درآمد کرتا ہے۔سال13-2012 کے دوران ماش کی مجموعی درآمد38.529(000ٹن) تھی۔جو کہ سال14-2013 کے دوران بڑھ کر65.484(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال15-2014 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان9847 میٹرک ٹن ماش درآمد کر چکا ہے۔

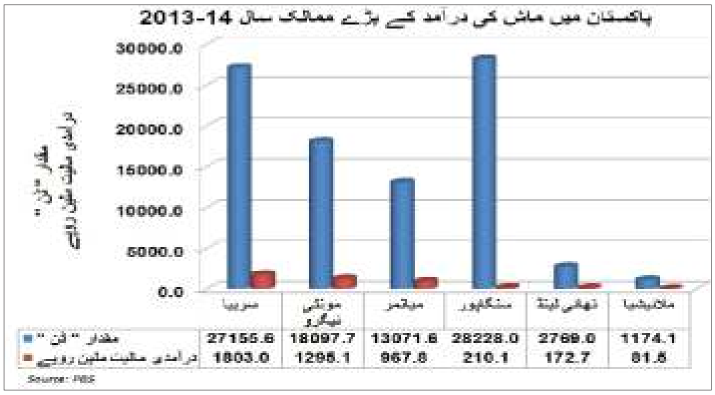

پاکستان نے سال14-2013 کے دوران ماش کی زیادہ تر درآمد سنگاپور، سربیا، مونٹی نیگرو، میانمر، تھائی لینڈ اور ملائیشیا سے کی۔

ماش کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے جو کہ فروری 2015 تک برقرار رہ سکتا ہے۔ فروری 2015 میں برما/میانمر سے ماش کی نئی فصل منڈیوں میں آنا شروع ہو جائے گی جس سے عالمی منڈیوں میں ماش کی قیمتوں میں کمی واقع ہو گی اور اس کی کمی کا اثر مقامی منڈیوں پر بھی پڑے گا۔اور قیمتیں مستحکم ہو جائیں گی۔

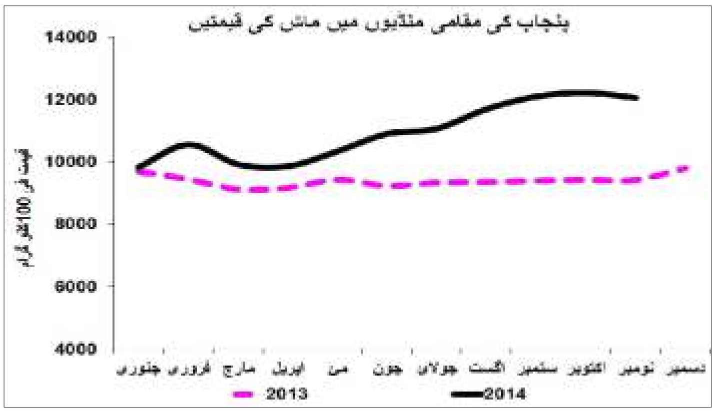

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں نومبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 12230 روپے سے کم ہو کر12062 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح کمی 0.53فیصد رہی اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کے مقابلے میں 29.55فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر(2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2013) سے موازنہ
لاہور	11427	13683	10353	-16.49	10.38
فیصل آباد	11105	11750	9055	-5.49	22.64
سرگودھا	12107	11508	9322	5.21	29.87
ملتان	12336	11388	8474	8.32	45.58
گوجرانوالہ	12021	12849	10103	-6.44	18.99
اوکاڑہ	11563	12502	9461	-7.51	22.22
راولپنڈی	12564	13863	11039	-9.37	13.81
رحیم یار خان	12500	12500	10024	0.00	24.70
بہاولپور	12800	12250	8682	4.49	47.44
ڈیرہ غازی خان	12200	10004	7632	21.95	59.86
اوسط	**12062**	**12230**	**9414**	**-0.53**	**29.55**

مسور

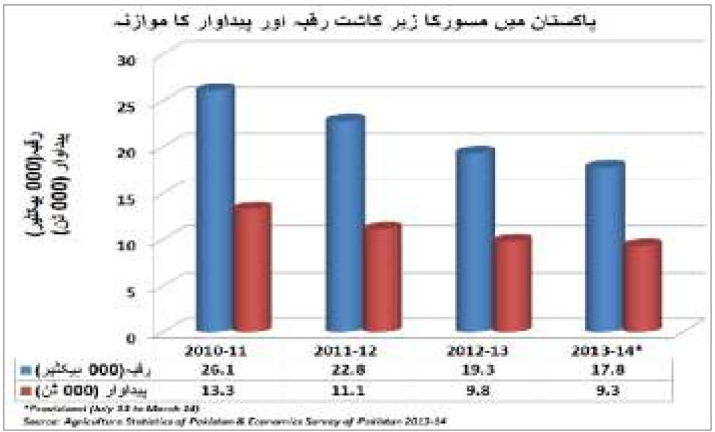

سال2010-11 سے مسور کی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2010-11 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار13.3(000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال2011-12 کے دوران کم ہو کر 11.1(000ٹن) ہوگئی۔ سال 2012-13 کے دوران مسور کی پیداوار مزید کم ہو کر9.8(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی ۔ سال 2013-14 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار مزید کم ہو کر 9.3(000ٹن) کی انتہائی کم سطح پر آ گئی۔

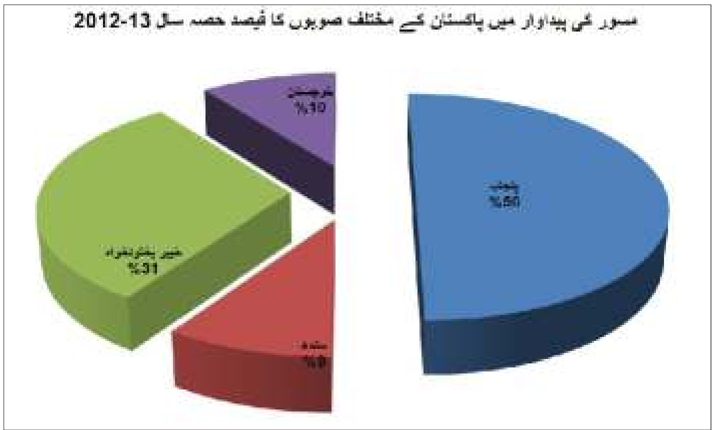

مسور کے سال2012-13 کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 50 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 10 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 9 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

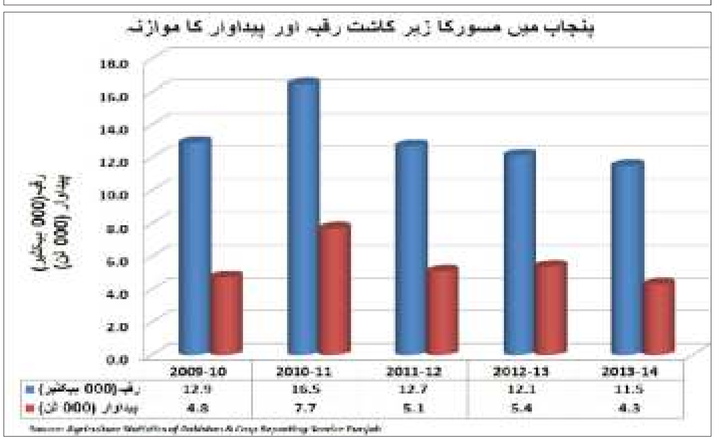

صوبہ پنجاب میں مسور کی سال2012-13 کی مجموعی پیداوار کے مقابلہ میں سال2013-14 کے دوران مسور کی کم پیداوار حاصل ہوئی۔ سال 2012-13 کے دوران مسور کی مجموعی پیداوار 5.4(000ٹن) تھی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر4.3(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔

پاکستان میں مسور ہر سال درآمد کی جاتی ہے۔ سال2013-14 کے دوران پاکستان نے90.559(000ٹن) مسور درآمد کی جبکہ سال2014-15 کے پہلے دو مہینوں مے دوران پاکستان26.513(000ٹن) مسور درآمد کر چکا ہے۔

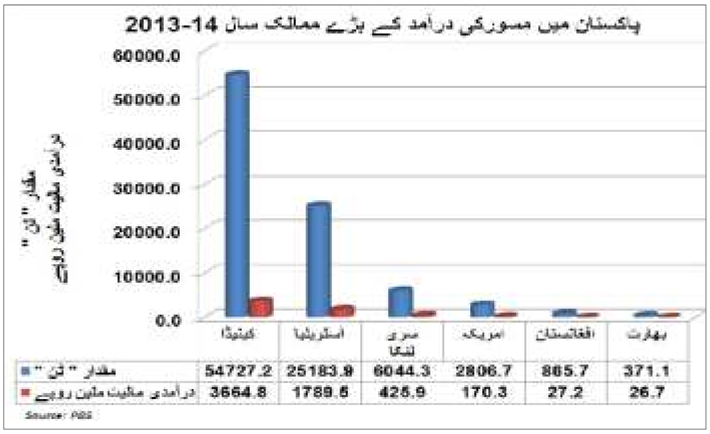

پاکستان مسور کی زیادہ تر درآمد کینیڈا، آسٹریلیا، سری لنکا، امریکہ، افغانستان اور بھارت سے کرتا ہے۔

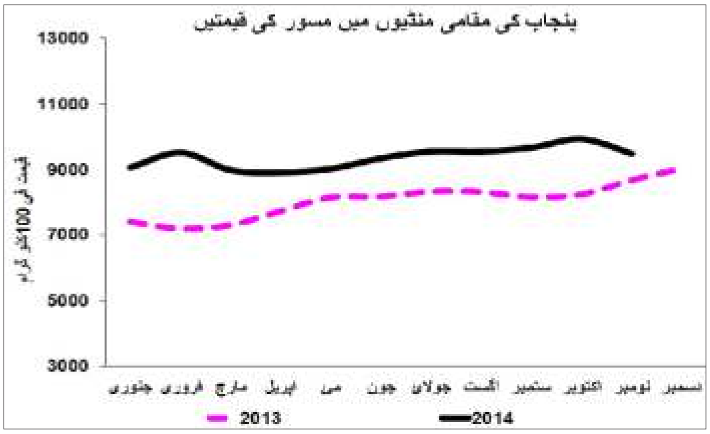

پاکستان میں ان دنوں مسور کی نئی فصل کاشت کی جا رہی ہے۔ جو کہ مارچ اپریل میں منڈیوں میں آنا شروع ہو جائیگی۔ دسمبر 2014 کے دوران مسور کی قیمتوں میں بھی استحکام آ جائے گا۔ کیونکہ دسمبر کے مہینہ میں درآمدی مسور کینیڈا اور آسٹریلیا سے آنا شروع ہو جائیگی۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 4.29 فیصد کم رہی۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں مسور کی اوسط قیمت 9929 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ نومبر میں کم ہو کر 9481 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کے مقابلے میں 9.78 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر(2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2013) سے موازنہ
لاہور	10348	10506	8776	-1.50	17.91
فیصل آباد	8525	9565	8197	-10.87	4.00
سرگودھا	9500	9852	9241	-3.58	2.81
ملتان	9750	9814	8312	-0.65	17.30
گوجرانوالہ	9486	10185	8825	-6.87	7.49
اوکاڑہ	9005	9695	8550	-7.12	5.33
راولپنڈی	10000	11577	10171	-13.62	-1.68
رحیم یار خان	9400	9400	9028	0.00	4.12
بہاولپور	9600	9750	8026	-1.54	19.61
ڈیرہ غازی خان	9200	8942	7605	2.89	20.97
اوسط	**9481**	**9929**	**8673**	**-4.29**	**9.78**

مونگ

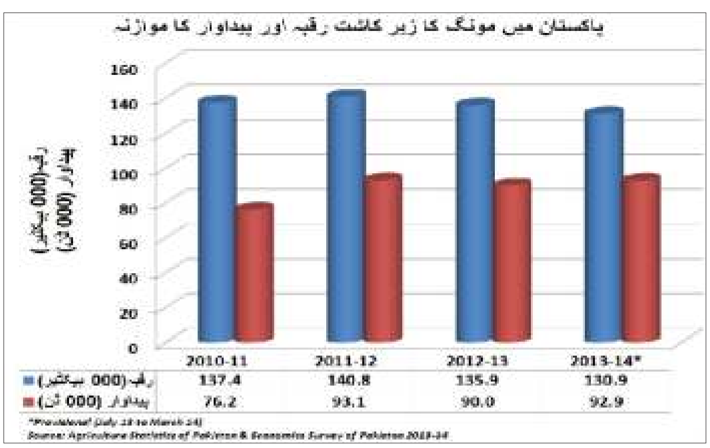

پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں سال 12-2011 سے اُتار چڑھاؤ جاری ہے۔ سال 12-2011 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 93.1 (000 ٹن) تھی۔ جو کہ سال 13-2012 کے دوران کم ہو کر 90.0 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 14-2013 کے دوران مونگ کی پیداوار معمولی اضافے کے بعد 92.9 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

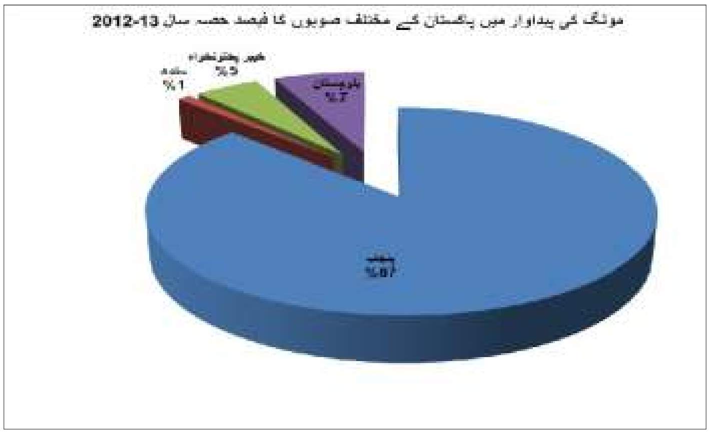

سال13-2012 مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار کے مطابق صوبہ پنجاب 87 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ ایک فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

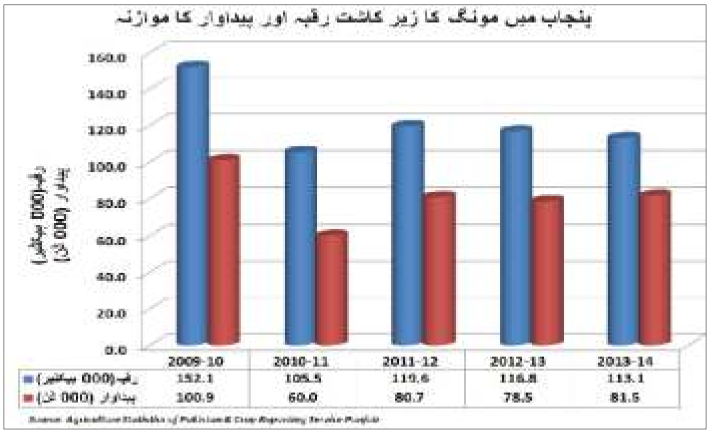

پنجاب میں مونگ کی پیداوار میں سال13-2012 کے مقابلہ میں سال 2013-14 کے دوران اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سال13-2012 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78.5(000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال14-2013 کے دوران بڑھ کر81.5(000ٹن) ہوگئی۔ سال15-2014 کے دوران پنجاب میں مونگ کی پیداوار کم ہوکر79.855(000ٹن) ہونے کی توقع ہے۔

ملک میں مونگ کی کم پیداوار کی وجہ سے مونگ بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑی۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے8.788(000ٹن) مونگ درآمد کی۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے9.593(000ٹن) مونگ درآمد کی۔ اسی طرح سال14-2013 کے دوران مونگ کی درآمد کم ہوکر5.381(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال15-2014 کے پہلے دومہینوں کے دوران پاکستان نے صرف 0.411 ٹن مونگ درآمد کی۔

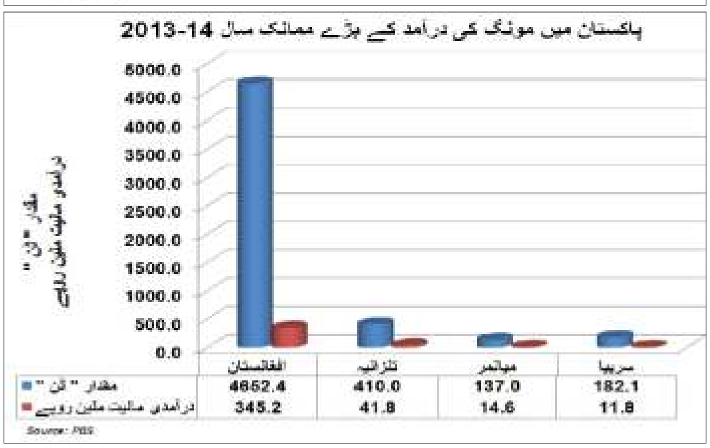

پاکستان مونگ کی زیادہ تر درآمد افغانستان، تنزانیہ، میانمر اور سربیا سے کرتا ہے۔

مونگ کی نئی فصل منڈیوں میں آ چکی ہے مگر مونگ کی قیمتوں میں کمی ہونے کی بجائے اضافہ ہورہا ہے۔ کیونکہ پیداواری علاقوں میں مونگ کے ذخیرہ اندوزں نے مونگ کی قیمتوں میں متوقع اضافے اور زیادہ نفع کمانے کی غرض سے ذخیرہ کر رکھا ہے۔ لہذا ضلعی حکومتوں کو چاہیے کہ مونگ ذخیرہ اندوزوں سے نکلوا کر منڈیوں میں لائے تا کہ مونگ کی قیمتیں مستحکم ہوسکیں۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں زیادہ رہیں۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں مونگ کی اوسط قیمت 10855 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ اس ماہ 3.71 فیصد اضافے کے ساتھ 11170 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کے مقابلے میں شرح اضافہ 19.50 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

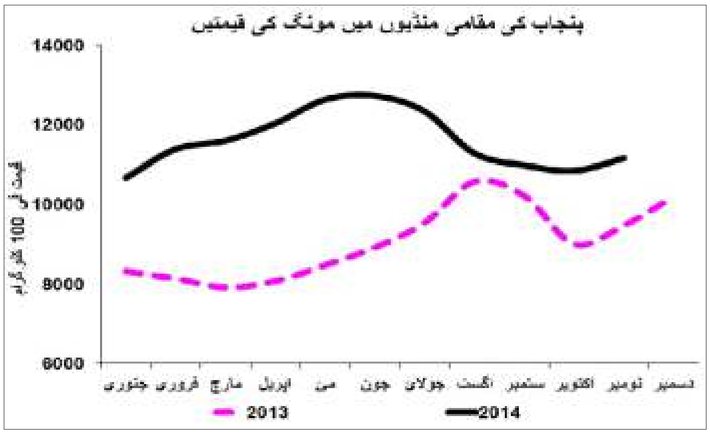

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر(2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر(2013) سے موازنہ
لاہور	9565	12239	10563	-21.85	-9.45
فیصل آباد	9792	10535	10520	-7.06	-6.92
سرگودھا	12125	9920	9217	22.23	31.55
ملتان	12397	9621	8938	28.85	38.71
گوجرانوالہ	10438	10738	10071	-2.80	3.64
اوکاڑہ	10115	11049	8329	-8.46	21.44
راولپنڈی	12670	12107	11026	4.65	14.90
رحیم یارخان	11533	11300	9820	2.06	17.45
بہاولپور	11633	10917	8289	6.56	40.34
ڈیرہ غازی خان	11433	10125	7974	12.92	43.39
اوسط	**11170**	**10855**	**9475**	**3.71**	**19.50**

پیاز

پاکستان میں پیاز کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 11-2010 کے دوران پیاز کی ریکارڈ پیداوار جو کہ 1.939 ملین ٹن تھی حاصل ہوئی مگر اس سال کے بعد پیاز کی پیداوار میں معمولی اُتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ جیسا کہ سال 12-2011 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.691 ملین ٹن تھی جو کہ سال 13-2012 کے دوران معمولی کمی کے بعد 1.660 ملین ٹن ہوگئی اور سال 14-2013 کے دوران پیاز کی پیداوار تقریباً اپنی گذشتہ سال کی مجموعی پیداوار پر ہی برقرار رہی۔

سال 13-2012 کے پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار میں 36 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 33 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 20 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

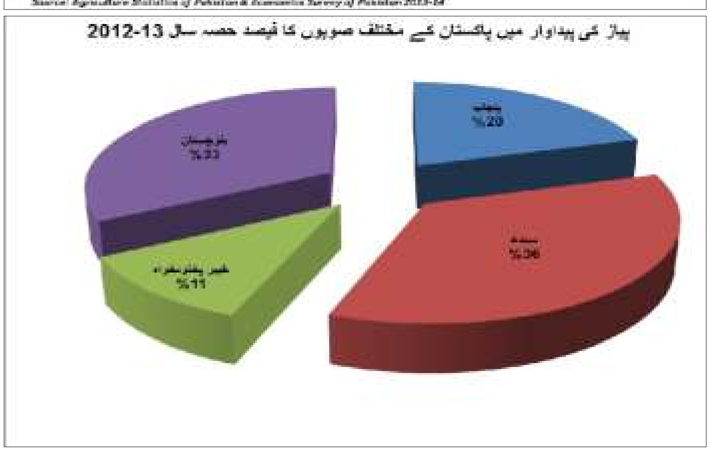

پنجاب میں پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پیاز کی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔سال2012-13 کے دوران پیاز کی مجموعی پیداوار337(000ٹن) تھی جو کہ سال2013-14 کے دوران بڑھ کر358.8(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔

پاکستان ہرسال پیاز دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔سال2012-13 کے دوران پاکستان نے 75.206(000ٹن) پیاز برآمد کیا۔ اسی طرح سال 2013-14 کے دوران پیاز کی برآمد میں معمولی اضافہ ہوا اور پیاز کی برآمد 75.493(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔سال2014-15 کے پہلے دومہینوں کے دوران پاکستان33.996(000ٹن) پیاز برآمد کر چکا ہے۔

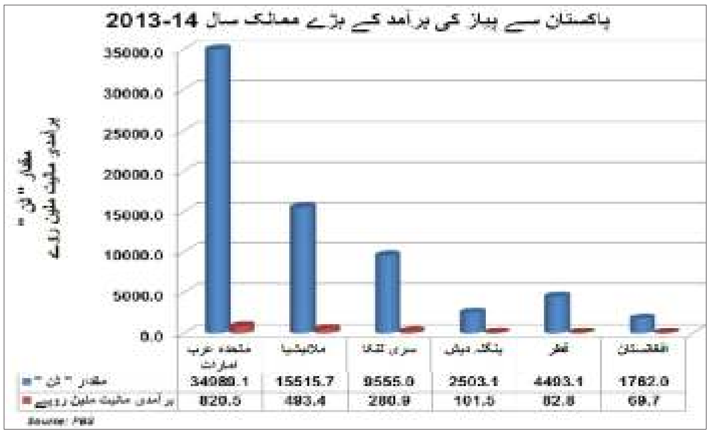

پاکستان نے سال2013-14 کے دوران پیاز کی زیادہ تر برآمد متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سری لنکا، قطر، بنگلہ دیش اورافغانستان کو کی۔

پاکستان پیاز کی درآمد بھی کرتا ہے۔ سال2011-12 کے دوران پاکستان نے 177.769(000ٹن) پیاز درآمد کیا۔ سال2012-13 کے دوران پیاز کی درآمد کم ہو کر 148.44(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 2013-14 کے دوران پیاز کی درآمد میں مزید کمی واقع ہوئی اور پیاز کی درآمد 75.372(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال2014-15 کے پہلے دومہینوں کے دوران پاکستان نے7.715(000ٹن) پیاز درآمد کیا۔

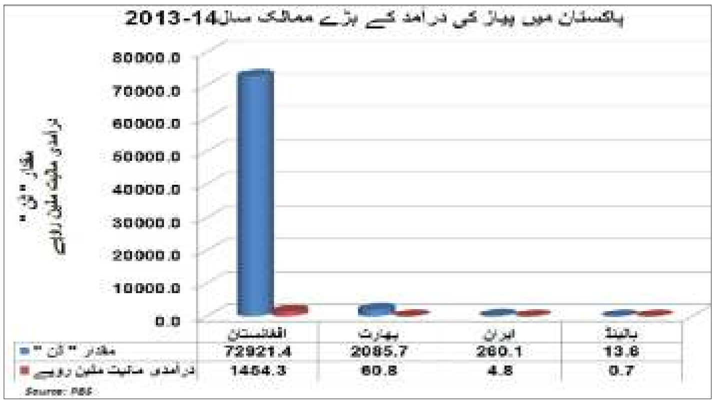

پاکستان نے سال2013-14 کے دوران پیاز کی زیادہ تر درآمد افغانستان، بھارت اور ایران سے کی۔

ان دنوں پیاز کی آمد زیادہ تر سندھ کے علاقوں بدین، حیدر آباد جبکہ پنجاب سے روجھان ضلع راجن پور، ڈیرہ غازی خان کے علاقوں سے جاری ہے۔صوبہ سندھ پیاز کی پیداوار میں پاکستان میں سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔اس لئے سندھ کی فصل آتے ہی پیاز کی قیمتوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ان دنوں بھی پیاز کی قیمتیں اپنی کم ترین سطح پر آ گئی ہیں۔سندھ کا پیاز اپریل2015 تک منڈیوں میں دستیاب رہے گا۔پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔جبکہ سندھ پیاز کی پیداوار میں سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کا پیاز نومبر تا اپریل کے دوران دستیاب ہوتا ہے۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	لودھراں، قصور، بہاولپور، ملتان، وہاڑی وغیرہ	مئی تا جولائی
سندھ	نواب شاہ، سانگھڑ، میر پور خاص، دادو، ٹنڈو الله یار وغیرہ	نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر لوئر، دیر اپر، مہمند ایجنسی، خیبر وغیرہ	جولائی تا ستمبر
بلوچستان	نصیر آباد، چنگائی، قلات، کاران، اوران وغیرہ	اگست تا نومبر

نومبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔اکتوبر کے دوران پیاز کی اوسط قیمت2715 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ نومبر میں کم ہو کر1903 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی29.38 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ نومبر کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح کمی59.62 فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

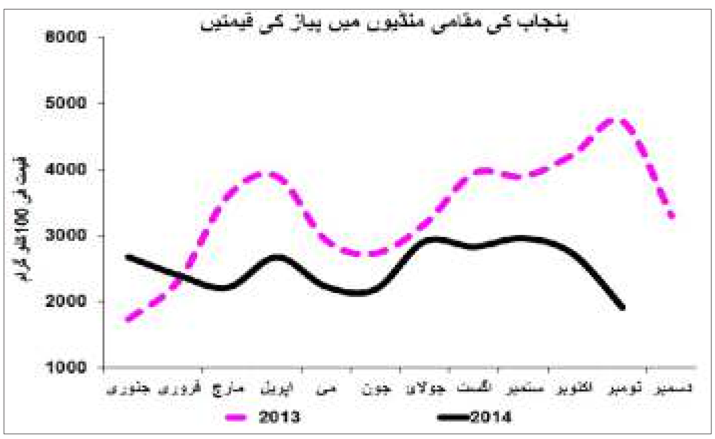

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	1695	2732	4874	-37.93	-65.21
فیصل آباد	1683	2461	4353	-31.61	-61.33
سرگودھا	2057	2966	4880	-30.63	-57.84
ملتان	2164	2619	4108	-17.37	-47.33
گوجرانوالہ	1883	2539	4805	-25.84	-60.81
اوکاڑہ	1783	3064	4824	-41.80	-63.03
راولپنڈی	2270	3061	5453	-25.83	-58.36
رحیم یار خان	1832	2221	4742	-17.54	-61.38
بہاولپور	1922	3076	4724	-37.56	-59.32
ڈیرہ غازی خان	1742	2410	4529	-27.72	-61.54
اوسط	**1903**	**2715**	**4729**	**-29.38**	**-59.62**

آلو

پاکستان میں سال13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار3.802 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔جبکہ سال14-2013 کے دوران آلو کے زیر کاشت رقبہ میں کمی اور ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے آلو کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ۔مگر سال 15-2014 کے دوران صوبہ پنجاب میں آلو کے زیر کاشت رقبہ میں تقریباً 3 فیصد سے زیادہ اضافہ متوقع ہے۔جس سے ملک میں آلو کا گذشتہ سال کا بحران ختم ہو جائے گا۔ان دنوں پنجاب کی نئی فصل منڈیوں میں آنا شروع ہو چکی ہے۔اور آلو کی قیمتوں میں واضح کمی آچکی ہے۔جو کہ آنے والے دنوں میں بھی برقرار رہے گی۔

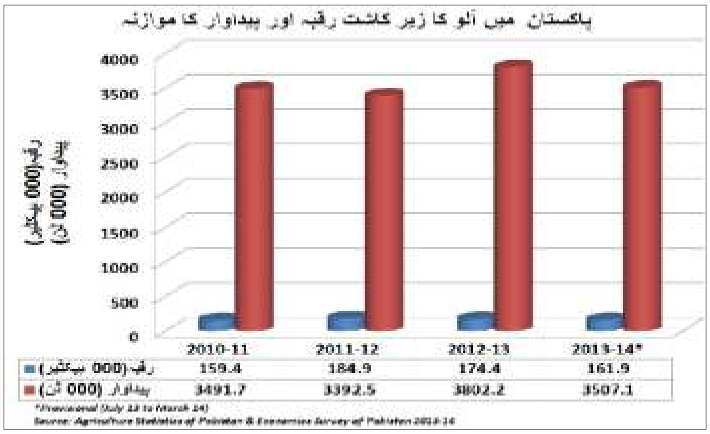

سال13-2012 کے آلو کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 96 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 3 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ کا حصہ آلو کی پیداوار میں نہ ہونے کے برابر ہے۔

پنجاب میں آلو کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار3.639 ملین ٹن تھی جو کہ سال14-2013 کے دوران کم ہو کر2.743 ملین ٹن رہ گئی۔مگر سال15-2014 کے دوران آلو کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔جس سے پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔

پاکستان نے سال14-2013 کے دوران57.148(000 ٹن) آلو درآمد کیا جبکہ سال15-2014 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان94.839(000 ٹن) آلو درآمد کر چکا ہے۔

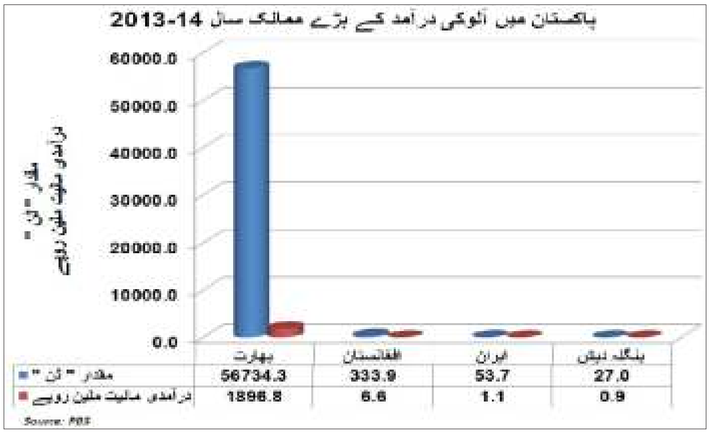

پاکستان نے سال 14-2013 کے دوران آلو کی زیادہ تر درآمد بھارت، افغانستان، ایران اور بنگلہ دیش سے کی۔

پاکستان آلو کا برآمدی ملک ہے۔ پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران 456.18 (000ٹن) آلو برآمد کیا جبکہ سال 14-2013 کے دوران کم ملکی پیداوار کی وجہ سے آلو کی برآمد کم ہو کر 254.817 (000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ سال 15-2014 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان نے 798 ٹن آلو برآمد کیا۔

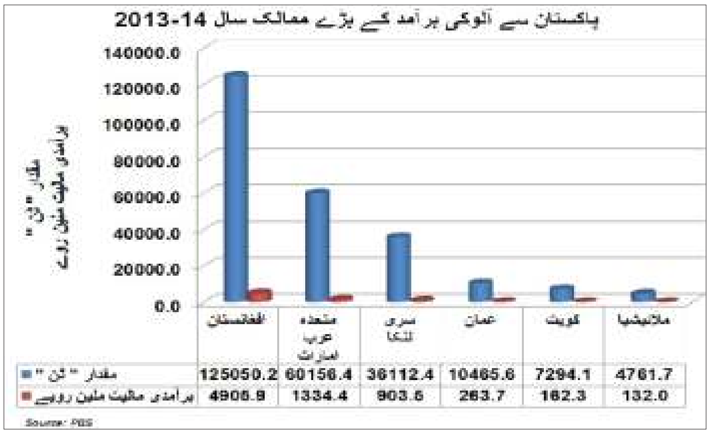

پاکستان نے سال 14-2013 کے دوران آلو کی برآمد زیادہ تر افغانستان، متحدہ عرب امارات، سری لنکا، عمان، کویت اور ملائیشیا کو کی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔ اِن دنوں مقامی منڈیوں میں پنجاب کا آلو دستیاب ہے جو کہ تقریباً جون تک دستیاب رہے گا۔ آنے والے دنوں میں آلو کی قیمتوں میں مزید کمی متوقع ہے

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، قصور، سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیرپور، نوشہرہ فیروز، شکارپور، نواب شاہ، سکھر وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ، سوات، مردان، آپر دیر، چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات، پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، نصیر آباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

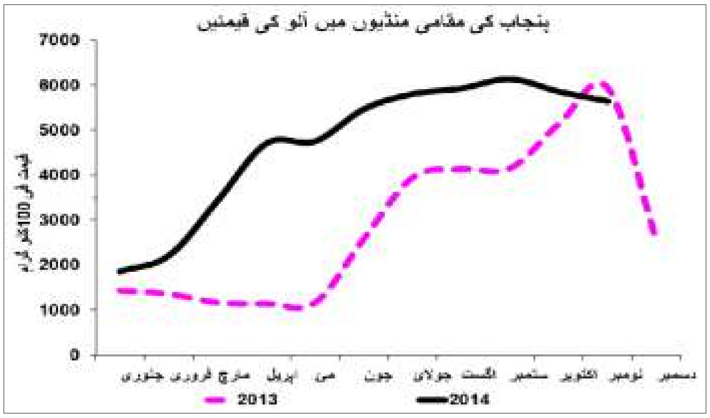

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ اکتوبر کے دوران آلو کی اوسط قیمت5853 روپے فی سوکلوگرام تھی جوکہ ماہ نومبر میں کم ہوکر5642روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی3.27فیصد رہی اور پچھلے سال ماہ نومبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں4.43فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی نومبر قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	5454	5646	5437	-3.40	0.31
فیصل آباد	5007	5475	5647	-8.55	-11.34
سرگودھا	6101	6084	5400	0.27	12.98
ملتان	6240	6009	5703	3.85	9.42
گوجرانوالہ	5140	5173	5542	-0.63	-7.25
اوکاڑہ	5074	5893	5937	-13.90	-14.54
راولپنڈی	6379	5436	6137	17.35	3.95
رحیم یار خان	5674	6160	6558	-7.88	-13.48
بہاولپور	5885	6878	6372	-14.44	-7.65
ڈیرہ غازی خان	5463	5772	6558	-5.35	-16.69
اوسط	**5642**	**5853**	**5929**	**-3.27**	**-4.43**

ٹماٹر

پاکستان میں ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال12-2011کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار577.9 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔سال13-2012 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار معمولی کمی کے بعد574(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

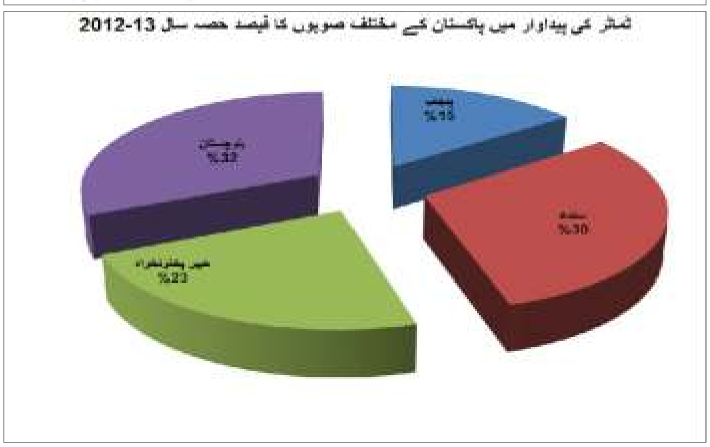

سال2012-13کے دوران ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ بلوچستان32فیصد حصہ کے ساتھ ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں پہلے،صوبہ سندھ30 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبرپختونخواہ23فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پنجاب15فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال13-2012 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی پیداوار 86.3(000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 14-2013 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار بڑھ کر 100.1(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔

پاکستان کو ٹماٹر ہر سال درآمد کرنا پڑتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران 270.816(000ٹن) ٹماٹر درآمد کیا۔ سال14-2013 کے دوران ٹماٹر کی درآمد بڑھ کر290.845(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال15-2014 کے پہلے دومہینوں کے دوران پاکستان3.445(000ٹن) ٹماٹر درآمد کر چکا ہے۔

پاکستان نے سال14-2013 کے دوران ٹماٹر کی زیادہ تر درآمد بھارت، افغانستان اور ایران سے کی۔

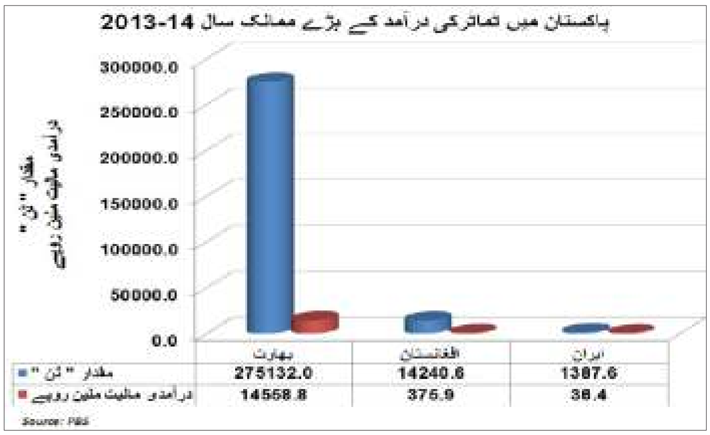

پاکستان ٹماٹر کی کچھ مقدار برآمد بھی کرتا ہے۔ سال13-2012 کے دوران ٹماٹر کی برآمد7.095(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ سال14-2013 کے دوران ٹماٹر کی برآمد بڑھ کر11.961(000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔

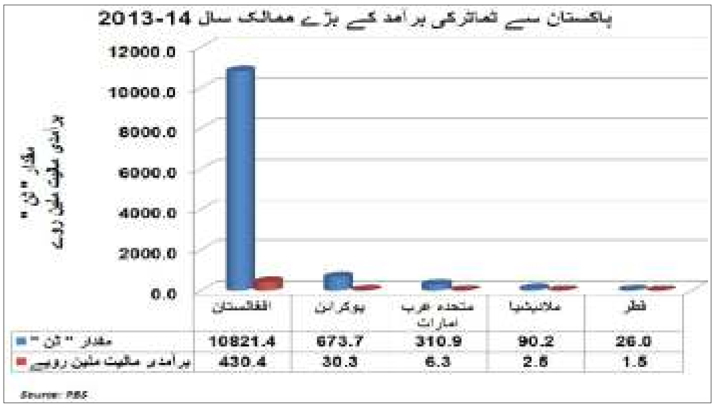

پاکستان نے ٹماٹر کی برآمد افغانستان، یوکرائن، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا اور قطر کو کی۔

ان دنوں ٹماٹر کی آمد صوبہ سندھ سے شروع ہو چکی ہے۔ جبکہ بھارت سے بھی ٹماٹر کی درآمد جاری ہے جس کی مقدار میں کافی حد تک کمی واقع ہو چکی ہے۔ مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی قیمتوں میں کمی جاری ہے۔ سندھ سے ٹماٹر کی ترسیل میں مزید بہتری کے ساتھ ٹماٹر کی قیمتوں میں مزید کمی واقع ہو گی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ اِن دنوں سندھ سے مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد جاری ہے۔

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	گوجرانوالہ، مظفر گڑھ، ننکانہ صاحب، رحیم یار خان، شیخوپورہ وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	بدین، ٹھٹھ، میر پور خاص، کراچی، ٹنڈو محمد خان وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، S.W، مہمند ایجنسی، مالاکنڈہ، چارسدہ وغیرہ	جولائی تا ستمبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، بارخان، کوئٹہ، جعفر آباد، نصیر آباد، قلات وغیرہ	اگست تا نومبر

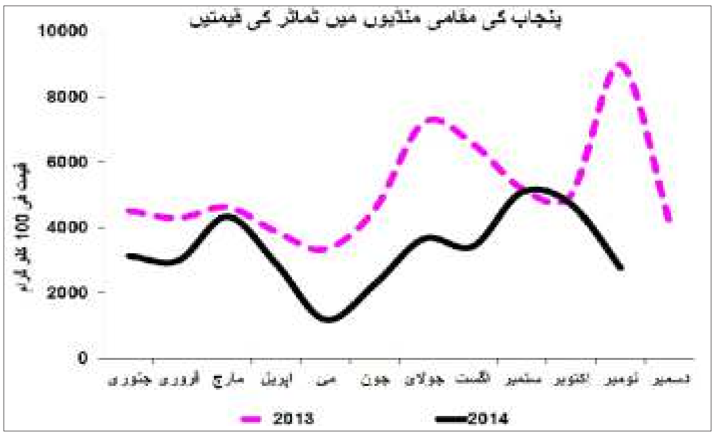

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اکتوبر کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 4713 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ماہ نومبر میں کم ہو کر 2773 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح کمی 40.58 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ نومبر کی نسبت 68.76 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلو گرام

منڈی	نومبر (2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر (2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	3197	5039	9568	-36.55	-66.58
فیصل آباد	2147	4700	8984	-54.32	-76.10
سرگودھا	2845	4720	9147	-39.73	-68.90
ملتان	2985	4601	8418	-35.12	-64.54
گوجرانوالہ	2352	4768	9618	-50.68	-75.55
اوکاڑہ	2249	5451	9689	-58.74	-76.79
راولپنڈی	3125	4636	9747	-32.58	-67.94
رحیم یار خان	2943	4722	9537	-37.68	-69.14
بہاولپور	3085	4735	8118	-34.85	-62.00
ڈیرہ غازی خان	2800	3761	7018	-25.55	-60.10
اوسط	**2773**	**4713**	**8985**	**-40.58**	**-68.76**

سرخ مرچ

پاکستان میں مرچ کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 147.2 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران معمولی کمی کے بعد 145.1 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

سال 13-2012 کے مرچ کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ سندھ مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں 88 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 7 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

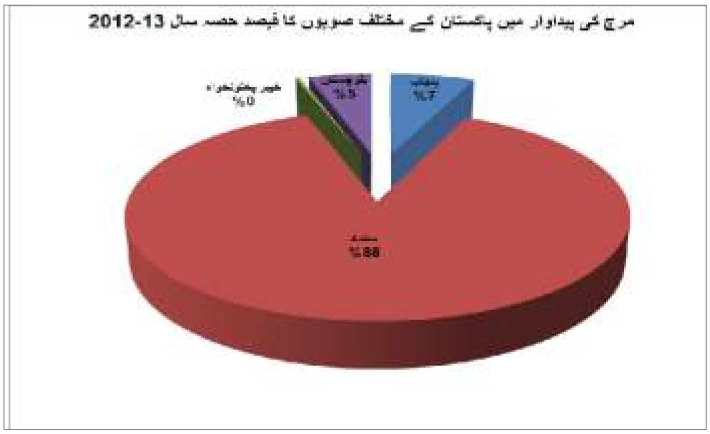

پنجاب میں مرچ کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9.6 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 9.0 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

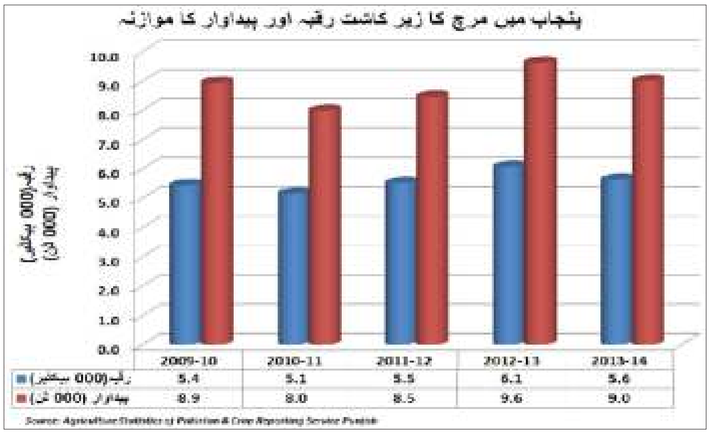

پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران 3.976 (000 ٹن) سرخ مرچ برآمد کی جبکہ سال 14-2013 کے دوران مرچ کی برآمد کم ہو کر 2.093 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی جبکہ سال 15-2014 کے پہلے دو مہینوں کے دوران مرچ کی برآمد 83.40 ٹن ریکارڈ کی گئی۔

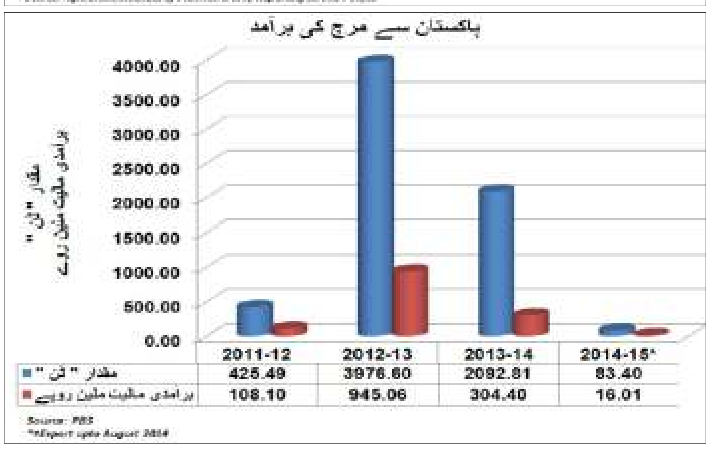

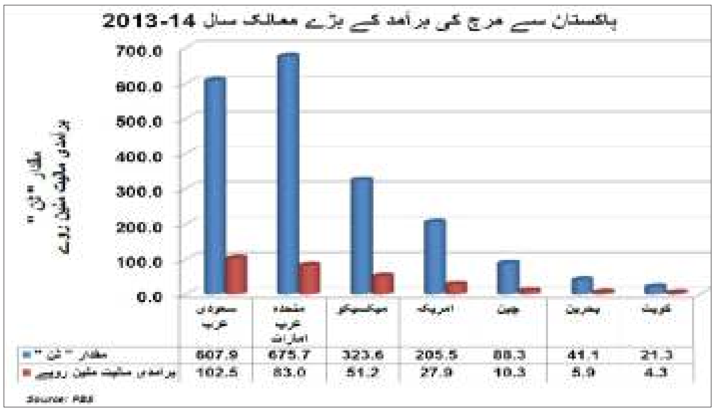

پاکستان نے سال2013-14 کے دوران مرچ کی برآمد زیادہ تر سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، میکسیکو، امریکہ، چین، بحرین اور کویت کو کی۔

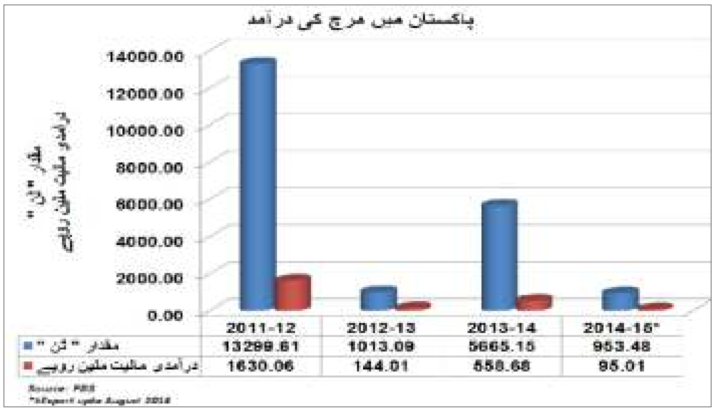

پاکستان کو مرچ درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال2012-13 کے دوران پاکستان نے 1.013 (000ٹن) سرخ مرچ درآمد کی۔ سال2013-14 کے دوران سرخ مرچ کی درآمد بڑھ کر 5.665 (000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 2014-15 کے پہلے دو مہینوں کے دوران پاکستان953 ٹن مرچ درآمد کر چکا ہے۔

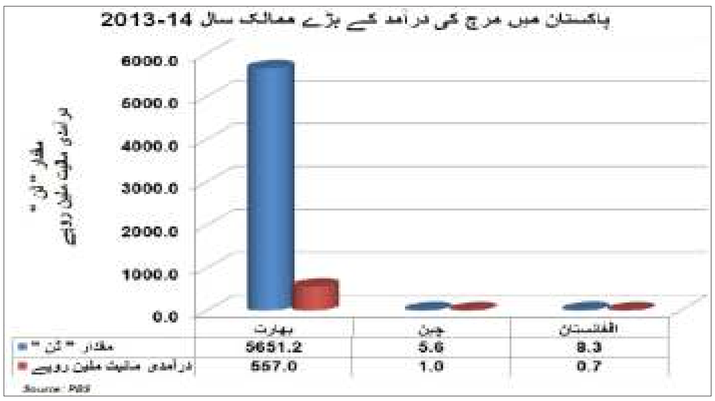

پاکستان نے سال2013-14 کے دوران مرچ کی زیادہ تر درآمد بھارت سے کی جبکہ چین اور افغانستان سے بھی مرچ کی معمولی مقدار درآمد کی گئی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے سرخ مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان، قصور، وہاڑی، خانیوال، پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین، عمرکوٹ، میرپورخاص، ٹھٹھہ، سانگھڑ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

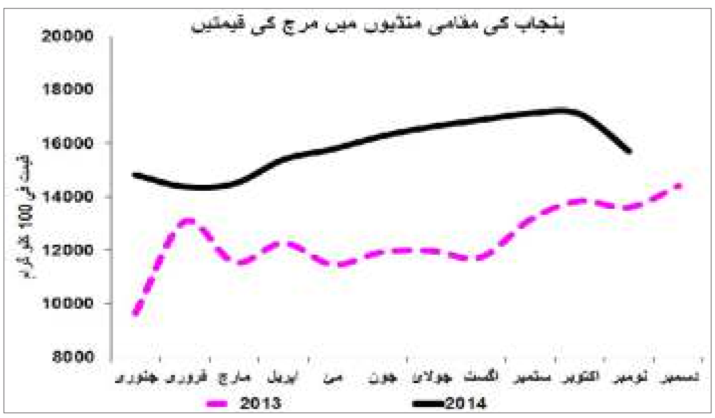

اکتوبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 17101 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ماہ نومبر میں کم ہو کر15704 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ اور شرح کمی7.11 فیصد رہی۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ نومبر کی نسبت16.92 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی نومبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ نومبر کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	نومبر(2014) کی قیمتیں	اکتوبر (2014) کی قیمتیں	نومبر (2013) کی قیمتیں	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا اکتوبر(2014) سے موازنہ	نومبر (2014) کی فیصد قیمتوں کا نومبر (2013) سے موازنہ
لاہور	18080	22500	13619	-19.65	32.75
فیصل آباد	14000	13125	11831	6.67	18.33
سرگودھا	16500	16890	14131	-2.31	16.76
ملتان	15980	18899	12313	-15.45	29.79
گوجرانوالہ	15000	18270	14921	-17.90	0.53
اوکاڑہ	14500	17353	13329	-16.44	8.79
راولپنڈی	16580	16500	13724	0.48	20.81
رحیم یار خان	15467	15907	17380	-2.77	-11.01
بہاولپور	15508	16375	13568	-5.29	14.30
ڈیرہ غازی خان	15425	15188	11166	1.56	38.14
اوسط	**15704**	**17101**	**13598**	**-7.11**	**16.92**

ایگری مارکیٹنگ روانڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبرشمار	عہدہ	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہرآباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساھیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساھیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یارخان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یارخان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفرگڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفرگڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس
کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ ترین نرخ جاننے کے لیے

- محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** دیکھیں
- انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ پر دیکھے جاسکتے ہیں
- ٹال فری فون نمبر **0800-51111**
- تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- **27** زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ **www.amis.pk** سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21- ڈیوس روڈ، لاہور
فون: **042-99201094 , 99204229**